urdubooks.wordpress.com

آخرین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

شعبہ نشرواشاعت

چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ رجسٹرڈ کراچی پاکستان

besturdubooks.wordpress.com

آخرین

مؤلّف

مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاوَلی رحمۃ اللہ علیہ

شعبہ نشر واشاعت

چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

کراچی پاکستان

besturdubooks.wordpress.com
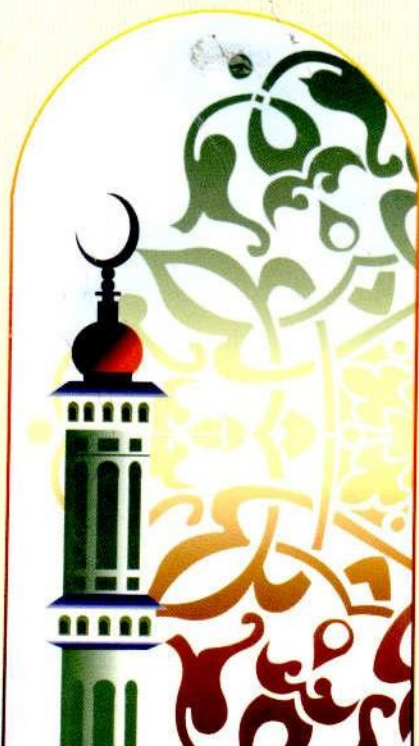
کتاب کا نام : علم الصرف (آخرین)

مؤلف : مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی رحمۃ اللہ علیہ

تعداد صفحات : ۱۰۴

قیمت برائے قارئین : =/۳۵

اشاعت اوّل : ۱۴۲۹ھ/ ۲۰۰۸ء

اشاعت جدید : ۱۴۳۲ھ/ ۲۰۱۱ء

ناشر : مکتبۃ البشریٰ

چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-34541739, +92-21-37740738

فیکس نمبر : +92-21-34023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشریٰ، کراچی۔ پاکستان 2196170-321-92+

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ 4399313-321-92+

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ 7124656,7223210-42-92+

بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ 5773341,5557926-51-92+

دار الإخلاص، نزد قصہ خوانی بازار، پشاور۔ 2567539-91-92+

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ 2567539-91-92+

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

فہرست

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

علم الصرف

حصّہ سوم

ہفت اقسام کا بیان

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

جاننا چاہیے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرفِ علت ہوتا ہے، اور کبھی ''ہمزہ''، اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی، پس اس اعتبار سے کل اِسم وفعل چار قسم کے ہوئے:

۱۔صحیح ۲۔مہموز ۳۔معتل ۴۔مضاعف۔

۱۔صحیح: اُس کو کہتے ہیں کہ اُس کا کوئی حرفِ اصلی ''ہمزہ'' اور حرف علت نہ ہو، اور اُس کے دو حرفِ اصلی ایک طرح کے نہ ہوں، جیسے: ضَرَبَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ.

۲۔مہموز: اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی ''ہمزہ'' ہو، اس کی تین قسمیں ہیں: اگر فاکلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہوتو ''مہموز الفاء'' جیسے: أَمَرَ، أَمْرٌ. اگر عین کلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہوتو ''مہموز العین'' جیسے: سَأَلَ، رَأْسٌ. اگر لام کلمہ کی جگہ ''ہمزہ'' ہوتو ''مہموز اللام'' جیسے: قَرَأَ، جُزْءٌ.

besturdubooks.wordpress.com

۳۔ معتل: وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرف اصلی حرفِ علت ہو اور حرفِ علت تین ہیں ''واؤ''، ''الف''، ''یا'' کہ مجموعہ ان کا ''وای'' ہے۔ تینوں حروف ضمّہ، فتحہ، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں، یعنی ضمّہ کو کھینچنے سے ''واؤ''، اور فتحہ کو کھینچنے سے ''الف''، اور کسرہ کو کھینچنے سے ''یا''، اسی واسطے ''واؤ'' کو اُختِ ضمّہ اور الف کو اُختِ فتحہ اور ''یا'' کو اُختِ کسرہ کہتے ہیں۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں حرفِ علت ایک ہوگا یا دو، جس میں ایک حرفِ علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں:

معتل فا: جس کا فا کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: وَعَدَ، یَسَرَ، اسکو ''مثال'' کہتے ہیں۔

معتل عین: جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: قَالَ، بَاعَ، اسکو ''اجوف'' کہتے ہیں۔

معتل لام: جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: رَمٰی، ظَبیٌ، اسکو ''ناقص'' کہتے ہیں۔

پس اگر لام کلمہ ''واؤ'' ہے تو ناقصِ واوی کہلائے گا، اور ''یا'' ہو تو ناقص یائی، ایسے ہی اجوف واوی یا اجوف یائی، مثال واوی، مثال یائی کو سمجھ لو۔

لفیف: جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اسکو ''لفیف'' کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ لفیفِ مفروق ۲۔ لفیفِ مقرون

لفیفِ مفروق: جس میں ''فا'' اور ''لام'' حرفِ علت ہوں، جیسے: وَلِيَ، وَحيٌ.

لفیفِ مقرون: جس میں ''عین'' اور ''لام'' حرفِ علت ہوں، جیسے: طَوٰی، طَيٌّ.

۴۔ مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرفِ اصلی ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں:

مضاعفِ ثلاثی: جس کا ''عین'' اور ''لام'' ایک جنس ہو، جیسے: سَرَّ، سَبَبٌ.

besturdubooks.wordpress.com

مضاعفِ رباعی: جس کا فا کلمہ اور پہلا ''لام''، اور عین کلمہ اور دوسرا ''لام'' ایک جنس کے ہوں، جیسے: مَضْمَضَ، حَصْحَصَ کہ فَعْلَلَ کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔

یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوئیں، مگر علمِ صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے، جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدۂ اُولیٰ: عربی زبان میں حرفِ علت کو ثقیل کہتے ہیں، جیسے: اُقْوُلُ بہ نسبت قُلْ کے ثقیل ہے، اسی لیے کبھی اس کو گرادیتے ہیں، کبھی بدلتے ہیں، کبھی ساکن کرتے ہیں۔
سب سے زیادہ ثقیل ''واو'' ہے، اس کے بعد ''یا''، اس کے بعد ''الف''۔
''الف'' اور ''ہمزہ'' میں فرق ہے کہ ''الف'' ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا، بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہوجاتا ہے، اور جو صرف ''الف'' کی صورت میں متحرک ہو، یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ''ہمزہ'' ہے، جیسے: أَمَرَ، سَأَلَ، قَرَأَ، رَأْسٌ، بُؤْسٌ، ذِئْبٌ.

فائدۂ ثانیہ: حرفِ علت جب ساکن ہو، اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو ''مدہ'' کہلاتا ہے، جیسے: یَقُوْلُ، یَبِیْعُ.
اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو ''لین''، جیسے: قَوْلٌ، بَیْعٌ.
اور جب حرفِ علت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ ''مدہ'' ہوتا ہے نہ ''لین''، جیسے: وَعَدَ، یَسَرَ.
مدہ: کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مَدٌّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں، اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

لین: اس لیے کہتے ہیں کہ لِیۡنٌ کے معنی نرمی کے ہیں، اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔

فائدۂ ثالثہ: حرفِ علت اور ''ہمزہ'' اور ایک جنس کے دو حرف آ جانے سے الفاظ میں ثقل آ جاتا ہے، اس کے دُور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں:

حذف: حرفِ علت کو گرا دینا ہے، جیسے: لَمْ يَدْعُ کہ يَدْعُوْ مضارع سے ''واؤ'' گرا دیا۔

اِبدال: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا۔

اِسکان: حرف سے حرکت گرا دینا، جیسے: يَدْعُوْ کہ اصل میں يَدْعُوُ تھا، ''واؤ'' کو ساکن کر دیا۔

اِدغام: ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا، جیسے: ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا۔

فائدۂ رابعہ: ہفت اقسام میں جو تغیّر معتل میں ہوتا ہے اس کو ''اعلال'' یا ''تعلیل'' کہتے ہیں، اور جو مہموز میں ہو اس کو ''تخفیف''، اور جو مضاعف میں ہو اس کو ''اِدغام''۔

مہموز کے قاعدے

قاعدہ ۱: جہاں کہیں ایک ''ہمزہ'' ساکن ہو وہاں ''ہمزہ'' کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: رَاسٌ، ذِيْبٌ، بُوْسٌ کہ اصل میں رَأْسٌ، ذِئْبٌ، بُؤْسٌ تھے۔

besturdubooks.wordpress.com

قاعدہ ۲: جہاں کہیں دو ''ہمزہ'' ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ''ہمزہ'' ساکن ہو تو دوسرے ''ہمزہ'' کو پہلے ''ہمزہ'' کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا واجب ہے، جیسے: اٰمَنَ، اُوْمِنَ، اِیْمَانًا کہ اصل میں أَءْ مَنَ، أُؤْمِنَ، إِئْمَانًا تھے۔

قاعدہ ۳: جس جگہ ایک ''ہمزہ'' متحرک ہو، اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ''ہمزہ'' کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں اور ''ہمزہ'' کو گرادیں، جیسے: یَسَلُ کہ اصل میں یَسْأَلُ تھا۔

قاعدہ ۴: اگر ایک ''ہمزہ'' مفتوح ہو، اور ''ہمزہ'' سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ''ہمزہ'' کو پہلی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا جائز ہے، جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ، اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ (دشمنی) بنالیں۔

مہموز الفاء	صرفِ صغیر	أَكَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا فهو آكِلٌ وأُكِلَ يُؤْكَلُ أَكْلًا فهو مَأْكُولٌ الأمر منه كُلْ والنهي عنه لَا تَأْكُلْ.

فائدہ: امر حاضر اصل میں اُؤْكُلْ تھا، اس میں ''ہمزہ'' خلافِ قیاس حذف کیا گیا۔

مہموز العین	صرفِ صغیر	سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فهو سَائِلٌ وسُئِلَ يُسْأَلُ سُؤَالًا فهو مَسْؤُوْلٌ الأمر منه اِسْأَلْ والنهي عنه لَا تَسْأَلْ.
مہموز اللام	صرفِ صغیر	قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فهو قَارِئٌ وقُرِئَ يُقْرَأُ قِرَاءَةً فهو مَقْرُوْءٌ الأمر منه اِقْرَأْ والنهي عنه لَا تَقْرَأْ.

besturdubooks.wordpress.com

معتلِ ''فا'' کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ''واوِ ساکن'' علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گر جاتا ہے، جیسے: یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔

فائدہ: فعلِ مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَۃٌ مصدر سے بھی ''واو'' گر گیا، کہ اصل میں وِعْدٌ تھا، لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ ''واو'' محذوف کے بدلے ''تا'' آخر میں زیادہ کردی گئی۔

قاعدہ ۲: اگر مضارع میں ''عین'' یا ''لام'' حرفِ حلقی ہو، اور ''واو ساکن'' علامتِ مفتوحہ اور ''عینِ مفتوح'' کے درمیان واقع ہو تو وہ ''واو'' بھی گر جاتا ہے، جیسے: یَهَبُ و یَضَعُ، کہ اصل میں یَوْهَبُ اور یَوْضَعُ تھا۔

حروفِ حلقی چھ ہیں: أ، ح، خ، ع، غ، ہ کہ مجموعہ ان کا ''أغح خعه'' ہے۔

حرفِ حلقی شش بود اے نورِ عین

ہمزہ ہاؤ حاؤ خاؤ عین غین

قاعدہ ۳: جو ''واو'' ساکن ہو، اور مشدد نہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مکسور ہو تو اس ''واو'' کو ''یا'' سے بدل دیں گے، جیسے: مِیْزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا، اور إِیْقَادًا کہ اصل میں إِوْقَادًا تھا۔

قاعدہ ۴: جو ''یا'' ساکن ہو، اور مشدد نہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مضموم ہو تو اس ''یا'' کو ''واو'' سے بدل دیں گے، جیسے: مُوْقِنٌ کہ اصل میں مُیْقِنٌ تھا۔

قاعدہ ۵: جو ''واو'' یا ''یا'' اصلی افتعال کی ''تا'' کے پاس ہو اس کو ''تا'' سے بدل کر ''تا'' میں اِدغام کردیں گے، جیسے: اِتَّقَدَ، اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

۱	صرفِ صغیر	وَعَـدَ يَعِدُ عِدَةً فهـو وَاعِـدٌ ووُعِـدَ يُوعَـدُ عِدَةً فهو مَوْعُوْدٌ الأمر منه عِدْ والنهي عنه لَا تَعِدْ.
۲	صرفِ صغیر	وَهَـبَ يَهَـبُ هِبَةً فهـو وَاهِـبٌ ووُهِبَ يُوْهَبُ هِبَةً فهو مَوْهُوْبٌ الأمر منه هَبْ والنهي عنه لَا تَهَبْ.
۳	صرفِ صغیر	أَوْقَـدَ يُوْقِـدُ إِيْقَادًا فهو مُوْقِدٌ وأُوْقِدَ يُوْقَدُ إِيْقَادًا فهو مُوْقَدٌ الأمر منه أَوْقِدْ والنهي عنه لَا تُوْقِدْ.
۴	صرفِ صغیر	أَيْقَـنَ يُوْقِـنُ إِيْقَانًا فهو مُوْقِنٌ وأُوْقِنَ يُوْقَنُ إِيْقَانًا فهو مُوْقَنٌ الأمر منه أَيْقِنْ والنهي عنه لَا تُوْقِنْ.
۵	صرفِ صغیر	اِتَّـقَدَ يَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فهو مُتَّقِدٌ الأمر منه اِتَّقِدْ والنهي عنه لَا تَتَّقِدْ.

معتلِ ''عین'' کے قاعدے

قاعدہ۱: جو ''واؤ'' اور ''یا'' متحرک اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس ''واؤ'' اور ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیں گے، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا، اور بَاعَ کہ اصل میں بَيَعَ تھا۔

قاعدہ۲: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''واؤ'' بسببِ اجتماعِ ساکنین گر جائے، اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو فا کلمہ کو ضمّہ دیا جائے گا، جیسے: قُلْنَ کہ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔

قاعدہ۳: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''یا'' بسببِ اجتماعِ ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: بِعْنَ کہ اصل میں بَيَعْنَ تھا۔

قاعدہ۴: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''واؤ'' بسببِ اجتماعِ ساکنین گر جائے، اور وہ

besturdubooks.wordpress.com

ماضی مکسور العین ہو تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: خِـفْـنَ کہ اصل میں خَـوِفْـنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔

قاعدہ ۵: جو ''واؤ'' مضموم اور ''یا'' مکسور ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اُس ''واؤ'' اور ''یا'' کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں گے، جیسے: یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ، اور یَبِیْعُ کہ اصل میں یَبْیِعُ تھا۔

قاعدہ ۶: جو ''واؤ'' اور ''یا'' مفتوح ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس ''واؤ'' اور ''یا'' کا فتحہ پہلے حرف کو دے کر اس کو ''الف'' سے بدل دیں گے، جیسے: یُقَالُ، یُبَاعُ، یُخَافُ کہ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ، یُخْوَفُ تھے۔

قاعدہ ۷: جو ''واؤ'' اور ''یا'' کہ ''الف زائدہ'' کے بعد واقع ہو اس کو ''ہمزہ'' سے بدل دیں گے، جیسے: قَائِلٌ کہ اصل میں قَاوِلٌ، اور بَائِعٌ کہ اصل میں بَایِعٌ تھا۔

۱	صرفِ صغیر	قَالَ یَقُولُ قَوْلًا فهو قَائِلٌ وقِيلَ يُقَالُ قَوْلًا فهو مَقُوْلٌ الأمر منه قُلْ والنهي عنه لَا تَقُلْ.
۲	صرفِ صغیر	بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا فهو بَائِعٌ وَبِيْعَ يُبَاعُ بَيْعًا فهو مَبِيْعٌ الأمر منه بِعْ والنهي عنه لَا تَبِعْ.
۳	صرفِ صغیر	خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فهو خَائِفٌ وخِيفَ يُخَافُ خَوْفًا فهو مَخُوْفٌ الأمر منه خَفْ والنهي عنه لَا تَخَفْ.

معتَلِ ''لام'' کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ''واؤ'' کہ آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ ''واؤ''، ''یا'' سے بدل جاتا ہے، جیسے: دُعِيَ کہ اصل میں دُعِوَ تھا، اور رَضِيَ کہ اصل میں رَضِوَ تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

قاعدہ۲: جو ''واؤ'' کہ اصل کلمہ میں تیسری جگہ ہو، جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہوجائے، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہوتو وہ ''واؤ''، ''یا'' ہوجاتا ہے، اور ''یا'' کو بسببِ فتحۂ ماقبل ''الف'' سے بدلتے ہیں، جیسے: يُدْعٰى کہ اصل میں يُدْعَوُ تھا، اور يُرْضٰى کہ اصل میں يُرْضَوُ تھا۔

قاعدہ۳: جو ''الف''، ''واؤ'' اور ''یا'' کہ آخر میں ہو، وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے، جیسے: لَمْ يَخْشَ، لَمْ يَرْمِ، لَمْ يَدْعُ کہ اصل میں لَمْ يَخْشٰى، لَمْ يَرْمِيْ، لَمْ يَدْعُوْ تھا۔

قاعدہ۴: جو ''واؤ'' اسمِ فاعل کے آخر میں ہو، اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ ''واؤ''، ''یا'' ہوکر گر پڑتا ہے، جیسے: دَاعٍ کہ اصل میں دَاعِوٌ تھا، اور اگر ''یا'' ہوتو وہ بھی گر جاتی ہے، جیسے: رَامٍ کہ اصل میں رَامِيٌ تھا۔

قاعدہ ۵: جو ''واؤ'' اور ''یا'' ایک جگہ جمع ہوں، اور ان میں سے پہلا ساکن ہوتو اس ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل کر ''یا'' میں ادغام[۱] کرتے ہیں، جیسے: مَرْمِيٌّ کہ اصل میں مَرْمُوْيٌ تھا۔

قاعدہ۶: جو ''واؤ'' اسم کے آخر میں ضمّہ کے بعد واقع ہوتو اس ضمّہ کو کسرہ سے، اور ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیتے ہیں، اور ''یا'' کو ساکن کرکے گرا[۲] دیتے ہیں، جیسے: تَلَقٍّ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔

۱	صرفِ صغیر	دَعَا يَدْعُوْ دَعْوَةً فهو دَاعٍ ودُعِيَ يُدْعٰى دَعْوَةً فهو مَدْعُوٌّ الأمر منه اُدْعُ والنهي عنه لَا تَدْعُ.

[۱] اور ''یا'' کی نسبت سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں۔ [۲] بسببِ اجتماعِ ساکنین درمیان ''یا'' اور تنوین کے۔

besturdubooks.wordpress.com

۲	صرفِ صغیر	رَضِيَ يَرْضٰى رِضْوَانًا فهو رَاضٍ ورُضِيَ يُرْضٰى رِضْوَانًا فهو مَرْضِيٌّ الأمر منه اِرْضَ والنهي عنه لَا تَرْضَ.
۳	صرفِ صغیر	رَمٰى يَرْمِيْ رَمْيًا فهو رَامٍ ورُمِيَ يُرْمٰى رَمْيًا فهو مَرْمِيٌّ الأمر منه اِرْمِ والنهي عنه لَا تَرْمِ.
۴	صرفِ صغیر	تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى تَلَقِّيًا فهو مُتَلَقٍّ وتُلُقِّيَ يُتَلَقّٰى تَلَقِّيًا فهو مُتَلَقًّى الأمر منه تَلَقَّ والنهي عنه لَا تَتَلَقَّ.

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی ''صرفِ کبیر'' لکھی جاتی ہے، تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہوجائیں، گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر اَجوفِ واوی

از باب نَصَرَ یَنْصُرُ: اَلْقَوْلُ (کہنا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بہ "لَنْ" مجہول
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِیلَ	یَقُوْلُ	یُقَالُ	لَنْ یَّقُوْلَ	لَنْ یُّقَالَ
تثنیہ مذکر غائب	قَالَا	قِیلَا	یَقُوْلَانِ	یُقَالَانِ	لَنْ یَّقُوْلَا	لَنْ یُّقَالَا
جمع مذکر غائب	قَالُوْا	قِیلُوْا	یَقُوْلُوْنَ	یُقَالُوْنَ	لَنْ یَّقُوْلُوْا	لَنْ یُّقَالُوْا
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِیلَتْ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مؤنث غائب	قَالَتَا	قِیلَتَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث غائب	قُلْنَ	قُلْنَ	یَقُلْنَ	یُقَلْنَ	لَنْ یَّقُلْنَ	لَنْ یُّقَلْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتَ	قُلْتَ	تَقُوْلُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تُقَالَ
تثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	تُقَالُوْنَ	لَنْ تَقُوْلُوا	لَنْ تُقَالُوْا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُوْلِیْنَ	تُقَالِیْنَ	لَنْ تَقُوْلِيْ	لَنْ تُقَالِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تُقَلْنَ	تُقَلْنَ	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تُقَلْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	أَقُوْلُ	أُقَالُ	لَنْ أَقُوْلَ	لَنْ أُقَالَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُوْلُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُوْلَ	لَنْ نُقَالَ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَم" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لَم" معروف	نفی جحد بہ "لَم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يُقَلْ	لَيَقُوْلَنَّ	لَيُقَالَنَّ	لَيَقُوْلَنْ	لَيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَقُوْلَا	لَمْ يُقَالَا	لَيَقُوْلَانِّ	لَيُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُوْلُوْا	لَمْ يُقَالُوْا	لَيَقُوْلُنَّ	لَيُقَالُنَّ	لَيَقُوْلُنْ	لَيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يُقَلْنَ	لَيَقُلْنَانِّ	لَيُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تُقَلْ	لَتَقُوْلَنَّ	لَتُقَالَنَّ	لَتَقُوْلَنْ	لَتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تُقَالُوْا	لَتَقُوْلُنَّ	لَتُقَالُنَّ	لَتَقُوْلُنْ	لَتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلِيْ	لَمْ تُقَالِيْ	لَتَقُوْلِنَّ	لَتُقَالِنَّ	لَتَقُوْلِنْ	لَتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تُقَالَا	لَتَقُوْلَانِّ	لَتُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تُقَلْنَ	لَتَقُلْنَانِّ	لَتُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أُقَلْ	لَأَقُوْلَنَّ	لَأُقَالَنَّ	لَأَقُوْلَنْ	لَأُقَالَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نُقَلْ	لَنَقُوْلَنَّ	لَنُقَالَنَّ	لَنَقُوْلَنْ	لَنُقَالَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقُلْ	لِيُقَلْ	لِيَقُوْلَنَّ	لِيُقَالَنَّ	لِيَقُوْلَنْ	لِيُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقُوْلَا	لِيُقَالَا	لِيَقُوْلَانِّ	لِيُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَقُوْلُوْا	لِيُقَالُوْا	لِيَقُوْلُنَّ	لِيُقَالُنَّ	لِيَقُوْلُنْ	لِيُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقُلْ	لِتُقَلْ	لِتَقُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتَقُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقُوْلَا	لِتُقَالَا	لِتَقُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَقُلْنَ	لِيُقَلْنَ	لِيَقُلْنَانِّ	لِيُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	قُلْ	لِتُقَلْ	قُوْلَنَّ	لِتُقَالَنَّ	قُوْلَنْ	لِتُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قُوْلَا	لِتُقَالَا	قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	قُوْلُوْا	لِتُقَالُوْا	قُوْلُنَّ	لِتُقَالُنَّ	قُوْلُنْ	لِتُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	قُوْلِيْ	لِتُقَالِيْ	قُوْلِنَّ	لِتُقَالِنَّ	قُوْلِنْ	لِتُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُوْلَا	لِتُقَالَا	قُوْلَانِّ	لِتُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	قُلْنَ	لِتُقَلْنَ	قُلْنَانِّ	لِتُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِأَقُلْ	لِأُقَلْ	لِأَقُوْلَنَّ	لِأُقَالَنَّ	لِأَقُوْلَنْ	لِأُقَالَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنُقَلْ	لِنَقُوْلَنَّ	لِنُقَالَنَّ	لِنَقُوْلَنْ	لِنُقَالَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَقُلْ	لَا يُقَلْ	لَا يَقُوْلَنَّ	لَا يُقَالَنَّ	لَا يَقُوْلَنْ	لَا يُقَالَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَقُوْلَا	لَا يُقَالَا	لَا يَقُوْلَانِّ	لَا يُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَقُوْلُوْا	لَا يُقَالُوْا	لَا يَقُوْلُنَّ	لَا يُقَالُنَّ	لَا يَقُوْلُنْ	لَا يُقَالُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَقُلْنَ	لَا يُقَلْنَ	لَا يَقُلْنَانِّ	لَا يُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا تَقُوْلَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُوْلَنْ	لَا تُقَالَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تُقَالُوْا	لَا تَقُوْلُنَّ	لَا تُقَالُنَّ	لَا تَقُوْلُنْ	لَا تُقَالُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلِيْ	لَا تُقَالِيْ	لَا تَقُوْلِنَّ	لَا تُقَالِنَّ	لَا تَقُوْلِنْ	لَا تُقَالِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَانِّ	لَا تُقَالَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقُلْنَ	لَا تُقَلْنَ	لَا تَقُلْنَانِّ	لَا تُقَلْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَقُلْ	لَا أُقَلْ	لَا أَقُوْلَنَّ	لَا أُقَالَنَّ	لَا أَقُوْلَنْ	لَا أُقَالَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلّم	لَا نَقُلْ	لَا نُقَلْ	لَا نَقُوْلَنَّ	لَا نُقَالَنَّ	لَا نَقُوْلَنْ	لَا نُقَالَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل و اسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُوْنَ	قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
اسمِ مفعول	مَقُوْلٌ	مَقُوْلَانِ	مَقُوْلُوْنَ	مَقُوْلَةٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ

تعلیلات

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا قَالَ ہوگیا، یہی تعلیل قَالَا، قَالُوْا، قَالَتْ، قَالَتَا میں جاری ہوگی۔

قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا قَالْنَ ہوا، دو ساکن ''لام'' و ''الف'' جمع ہوئے ''الف'' کو گرا دیا قَلْنَ ہوا، پھر ''قاف'' کے فتحہ کو ضمّہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ''واؤ'' تھا نہ ''یا''، قُلْنَ ہوگیا۔

قِيْلَ اصل میں قُوِلَ (بروزن نُصِرَ) تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ''قاف'' کی حرکت دور کر کے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دے دیا، قِوْلَ ہوگیا، پھر ''واؤ'' ساکن، اس سے پہلے مکسور، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیا، قِيْلَ ہوگیا۔

قُلْنَ (ماضی مجہول) اصل میں قُوِلْنَ (بروزن نُصِرْنَ) تھا، ''قاف'' کی حرکت دُور کر کے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دیا، قِوْلْنَ ہوا، دو ساکن جمع ہوئے ''واؤ'' اور ''لام''، ''واؤ'' کو گرا دیا قِلْنَ ہوا، پھر ''قاف'' کے کسرہ کو ضمّہ سے بدلا، تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرا ہے وہ ''واؤ'' تھا، قُلْنَ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا، ''واؤ'' کا ضمّہ نقل کر کے ''قاف'' کو دیا، یَقُوْلُ ہوگیا۔
یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ نقل کر کے ''قاف'' کو دیا، پھر ''واؤ'' اصل میں متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، یُقَالُ ہوگیا۔
لَمْ یَقُلْ اصل میں لَمْ یَقْوُلْ تھا، اور لِیَقُلْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَقْوُلْ تھا، اور لَا تَقُلْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَقْوُلْ تھا، ان سب صیغوں میں ''واؤ'' کا ضمّہ ''قاف'' کو دے دیا، دو ساکن ''واؤ'' اور ''لام'' جمع ہوئے ''واؤ'' کو گرادیا، لَمْ یَقُلْ، لِیَقُلْ، لَا تَقُلْ ہوگیا۔
قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں اُقْوُلْ تھا، ''واؤ'' کا ضمّہ نقل کرنے کے بعد ''واؤ'' کو گرادیا، اُقُلْ ہوگیا، اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرادیا، قُلْ رہ گیا۔
قُلْنَ (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں اُقْوُلْنَ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔
قَائِلٌ (اسمِ فاعل) اصل میں قَاوِلٌ تھا، ''واؤ'' کا ضمّہ نقل کر کے ''قاف'' کو دیا، دو ''واؤ'' ساکن جمع ہوئے، ایک ''واؤ'' کو گرادیا، مَقُوْلٌ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر اَجوفِ یائی

اَز باب ضَرَبَ یَضْرِبُ: اَلْبَیْعُ (بیچنا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِيْعَ	يَبِيْعُ	يُبَاعُ	لَنْ يَّبِيْعَ	لَنْ يُّبَاعَ
تثنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِيْعَا	يَبِيْعَانِ	يُبَاعَانِ	لَنْ يَّبِيْعَا	لَنْ يُّبَاعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوْا	بِيْعُوْا	يَبِيْعُوْنَ	يُبَاعُوْنَ	لَنْ يَّبِيْعُوْا	لَنْ يُّبَاعُوْا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِيْعَتْ	تَبِيْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِيْعَتَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث غائب	بِعْنَ	بِعْنَ	يَبِعْنَ	يُبَعْنَ	لَنْ يَّبِعْنَ	لَنْ يُّبَعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِيْعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تُبَاعَ
تثنیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِيْعُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	لَنْ تَبِيْعُوْا	لَنْ تُبَاعُوْا
واحد مؤنث حاضر	بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِيْعِيْنَ	تُبَاعِيْنَ	لَنْ تَبِيْعِيْ	لَنْ تُبَاعِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تُبَعْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	بِعْتُ	بِعْتُ	أَبِيْعُ	أُبَاعُ	لَنْ أَبِيْعَ	لَنْ أُبَاعَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِيْعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِيْعَ	لَنْ نُبَاعَ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يُبَعْ	لَيَبِيْعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيَبِيْعَنْ	لَيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَبِيْعَا	لَمْ يُبَاعَا	لَيَبِيْعَانِّ	لَيُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَبِيْعُوْا	لَمْ يُبَاعُوْا	لَيَبِيْعُنَّ	لَيُبَاعُنَّ	لَيَبِيْعُنْ	لَيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ يُبَعْنَ	لَيَبِعْنَانِّ	لَيُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ	لَتَبِيْعَنَّ	لَتُبَاعَنَّ	لَتَبِيْعَنْ	لَتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَبِيْعُوْا	لَمْ تُبَاعُوْا	لَتَبِيْعُنَّ	لَتُبَاعُنَّ	لَتَبِيْعُنْ	لَتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيْعِيْ	لَمْ تُبَاعِيْ	لَتَبِيْعِنَّ	لَتُبَاعِنَّ	لَتَبِيْعِنْ	لَتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَتَبِيْعَانِّ	لَتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تُبَعْنَ	لَتَبِعْنَانِّ	لَتُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلّم	لَمْ أَبِعْ	لَمْ أُبَعْ	لَأَبِيْعَنَّ	لَأُبَاعَنَّ	لَأَبِيْعَنْ	لَأُبَاعَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلّم	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نُبَعْ	لَنَبِيْعَنَّ	لَنُبَاعَنَّ	لَنَبِيْعَنْ	لَنُبَاعَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَبِعْ	لِيُبَعْ	لِيَبِيْعَنَّ	لِيُبَاعَنَّ	لِيَبِيْعَنْ	لِيُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَبِيْعَا	لِيُبَاعَا	لِيَبِيْعَانِّ	لِيُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَبِيْعُوْا	لِيُبَاعُوْا	لِيَبِيْعُنَّ	لِيُبَاعُنَّ	لِيَبِيْعُنْ	لِيُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	لِتَبِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	لِتَبِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَبِيْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَبِعْنَ	لِيُبَعْنَ	لِيَبِعْنَانِّ	لِيُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	بِعْ	لِتُبَعْ	بِيْعَنَّ	لِتُبَاعَنَّ	بِيْعَنْ	لِتُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	بِيْعُوْا	لِتُبَاعُوْا	بِيْعُنَّ	لِتُبَاعُنَّ	بِيْعُنْ	لِتُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	بِيْعِيْ	لِتُبَاعِيْ	بِيْعِنَّ	لِتُبَاعِنَّ	بِيْعِنْ	لِتُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	بِيْعَا	لِتُبَاعَا	بِيْعَانِّ	لِتُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	بِعْنَانِّ	لِتُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلّم	لِأَبِعْ	لِأُبَعْ	لِأَبِيْعَنَّ	لِأُبَاعَنَّ	لِأَبِيْعَنْ	لِأُبَاعَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلّم	لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	لِنَبِيْعَنَّ	لِنُبَاعَنَّ	لِنَبِيْعَنْ	لِنُبَاعَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَبِعْ	لَا یُبَعْ	لَا یَبِیْعَنَّ	لَا یُبَاعَنَّ	لَا یَبِیْعَنْ	لَا یُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَبِیْعَا	لَا یُبَاعَا	لَا یَبِیْعَانِّ	لَا یُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا یَبِیْعُوْا	لَا یُبَاعُوْا	لَا یَبِیْعُنَّ	لَا یُبَاعُنَّ	لَا یَبِیْعُنْ	لَا یُبَاعُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِیْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَبِیْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا یَبِعْنَ	لَا یُبَعْنَ	لَا یَبِعْنَانِّ	لَا یُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا تَبِیْعَنَّ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تَبِیْعَنْ	لَا تُبَاعَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبِیْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِیْعُوْا	لَا تُبَاعُوْا	لَا تَبِیْعُنَّ	لَا تُبَاعُنَّ	لَا تَبِیْعُنْ	لَا تُبَاعُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبِیْعِیْ	لَا تُبَاعِیْ	لَا تَبِیْعِنَّ	لَا تُبَاعِنَّ	لَا تَبِیْعِنْ	لَا تُبَاعِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَبِیْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِیْعَانِّ	لَا تُبَاعَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبِعْنَ	لَا تُبَعْنَ	لَا تَبِعْنَانِّ	لَا تُبَعْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَبِعْ	لَا أُبَعْ	لَا أَبِیْعَنَّ	لَا أُبَاعَنَّ	لَا أَبِیْعَنْ	لَا أُبَاعَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَبِعْ	لَا نُبَعْ	لَا نَبِیْعَنَّ	لَا نُبَاعَنَّ	لَا نَبِیْعَنْ	لَا نُبَاعَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُوْنَ	بَائِعَةٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَاتٌ
اسم مفعول	مَبِيْعٌ	مَبِيْعَانِ	مَبِيْعُوْنَ	مَبِيْعَةٌ	مَبِيْعَتَانِ	مَبِيْعَاتٌ

تعلیلات

بَاعَ اصل میں بَیَعَ تھا، ''یا'' متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، بَاعَ ہوگیا۔

بِعْنَ اصل میں بَیَعْنَ تھا، ''یا'' متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، بَاعْنَ ہوا، دو ساکن جمع ہوئے ''الف'' اور ''عین''، ''الف'' کو گرادیا، بَعْنَ ہوا، پھر ''با'' کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ''یا'' تھا نہ کہ ''واؤ''، بِعْنَ ہوگیا۔

بِیْعَ اصل میں بُیِعَ (بروزن ضُرِبَ) تھا، کسرہ ''یا'' پر دشوار تھا اس لیے اس سے پہلے حرف ''با'' کی حرکت دور کر کے ''یا'' کا کسرہ اس کو دے دیا، بِیْعَ ہوگیا۔

بِعْنَ (صیغہ جمع مؤنث غائب مجہول) اصل میں بُیِعْنَ تھا، ''با'' کی حرکت دور کر کے ''یا'' کا کسرہ اس کو دیا، بِیْعْنَ ہوا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' اور ''عین''، ''یا'' کو گرادیا، بِعْنَ ہوگیا۔

یُبَاعُ اصل میں یُبْیَعُ تھا، ''یا'' کا فتحہ نقل کر کے ''با'' کو دے دیا، پھر ''یا'' اصل میں متحرک تھی، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، یُبَاعُ ہوگیا۔

لَمْ یَبِعْ اصل میں لَمْ یَبِیْعْ اور لِیَبِعْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَبِیْعْ اور لَا تَبِعْ

besturdubooks.wordpress.com

(نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبِیْع تھا، ان سب صیغوں میں ''یا'' کا کسرہ ''با'' کو دیا، دوساکن جمع ہوئے ''یا'' کو گرادیا۔

بِعْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِبْیِعْ تھا، ''یا'' کا کسرہ ''با'' کو دیا اور ''یا'' کو گرادیا، اِبِعْ ہوگیا، اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' کی ضرورت نہ رہی، اُس کو بھی گرادیا، بِعْ رہ گیا۔

بِعْنَ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِبْیِعْنَ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

بَائِعٌ (اسمِ فاعل) اصل میں بَایِعٌ تھا، ''یا'' واقع ہوئی بعد ''الف زائدہ'' کے، اس کو ''ہمزہ'' سے بدل دیا، بَائِعٌ ہوگیا۔

مَبِیْعٌ (اسمِ مفعول) اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا، ''یا'' کا ضمّہ نقل کرکے ''با'' کو دیا مَبُیْوْعٌ ہوا، دوساکن جمع ہوئے ''یا'' اور ''واؤ''، ''یا'' کو گرادیا مَبُوْعٌ ہوا، پھر اس کے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، مَبِوْعٌ ہوا، اب ''واؤ'' ساکن اس سے پہلے مکسور، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا، مَبِیْعٌ ہوا۔

فائدہ: یہ قاعدہ پہلے معلوم ہوچکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ''یا'' بسببِ اجتماعِ ساکنین گر جائے، تو فاکلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ کے مطابق مَبُوْعٌ میں ''با'' کے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر اَجوفِ واوی

از باب سَمِعَ يَسْمَعُ: اَلْخَوْف (ڈرنا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	خَافَ	خِيفَ	يَخَافُ	يُخَافُ	لَنْ يَّخَافَ	لَنْ يُّخَافَ
تثنیہ مذکر غائب	خَافَا	خِيفَا	يَخَافَانِ	يُخَافَانِ	لَنْ يَّخَافَا	لَنْ يُّخَافَا
جمع مذکر غائب	خَافُوْا	خِيفُوْا	يَخَافُوْنَ	يُخَافُوْنَ	لَنْ يَّخَافُوْا	لَنْ يُّخَافُوْا
واحد مؤنث غائب	خَافَتْ	خِيفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مؤنث غائب	خَافَتَا	خِيفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث غائب	خِفْنَ	خِفْنَ	يَخَفْنَ	يُخَفْنَ	لَنْ يَّخَفْنَ	لَنْ يُّخَفْنَ
واحد مذکر حاضر	خِفْتَ	خِفْتَ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
تثنیہ مذکر حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مذکر حاضر	خِفْتُمْ	خِفْتُمْ	تَخَافُوْنَ	تُخَافُوْنَ	لَنْ تَخَافُوْا	لَنْ تُخَافُوْا
واحد مؤنث حاضر	خِفْتِ	خِفْتِ	تَخَافِيْنَ	تُخَافِيْنَ	لَنْ تَخَافِيْ	لَنْ تُخَافِيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث حاضر	خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ تُخَفْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	خِفْتُ	خِفْتُ	أَخَافُ	أُخَافُ	لَنْ أَخَافَ	لَنْ أُخَافَ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	خِفْنَا	خِفْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نُخَافَ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَخَفْ	لَمْ یُخَفْ	لَیَخَافَنَّ	لَیُخَافَنَّ	لَیَخَافَنْ	لَیُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَخَافَا	لَمْ یُخَافَا	لَیَخَافَانِّ	لَیُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ یَخَافُوْا	لَمْ یُخَافُوْا	لَیَخَافُنَّ	لَیُخَافُنَّ	لَیَخَافُنْ	لَیُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَخَفْنَ	لَمْ یُخَفْنَ	لَیَخَفْنَانِّ	لَیُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتَخَافَنْ	لَتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَخَافُوْا	لَمْ تُخَافُوْا	لَتَخَافُنَّ	لَتُخَافُنَّ	لَتَخَافُنْ	لَتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافِيْ	لَمْ تُخَافِيْ	لَتَخَافِنَّ	لَتُخَافِنَّ	لَتَخَافِنْ	لَتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِّ	لَتُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تُخَفْنَ	لَتَخَفْنَانِّ	لَتُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَخَفْ	لَمْ أُخَفْ	لَأَخَافَنَّ	لَأُخَافَنَّ	لَأَخَافَنْ	لَأُخَافَنْ
تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نُخَفْ	لَنَخَافَنَّ	لَنُخَافَنَّ	لَنَخَافَنْ	لَنُخَافَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَخَفْ	لِيُخَفْ	لِيَخَافَنَّ	لِيُخَافَنَّ	لِيَخَافَنْ	لِيُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَخَافَا	لِيُخَافَا	لِيَخَافَانِّ	لِيُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَخَافُوْا	لِيُخَافُوْا	لِيَخَافُنَّ	لِيُخَافُنَّ	لِيَخَافُنْ	لِيُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَخَفْ	لِتُخَفْ	لِتَخَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	لِتَخَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	لِتَخَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَخَفْنَ	لِيُخَفْنَ	لِيَخَفْنَانِّ	لِيُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	خَفْ	لِتُخَفْ	خَافَنَّ	لِتُخَافَنَّ	خَافَنْ	لِتُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	خَافُوْا	لِتُخَافُوْا	خَافُنَّ	لِتُخَافُنَّ	خَافُنْ	لِتُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	خَافِيْ	لِتُخَافِيْ	خَافِنَّ	لِتُخَافِنَّ	خَافِنْ	لِتُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	خَافَا	لِتُخَافَا	خَافَانِّ	لِتُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	خَفْنَ	لِتُخَفْنَ	خَفْنَانِّ	لِتُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِأَخَفْ	لِأُخَفْ	لِأَخَافَنَّ	لِأُخَافَنَّ	لِأَخَافَنْ	لِأُخَافَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَخَفْ	لِنُخَفْ	لِنَخَافَنَّ	لِنُخَافَنَّ	لِنَخَافَنْ	لِنُخَافَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَخَفْ	لَا یُخَفْ	لَا یَخَافَنَّ	لَا یُخَافَنَّ	لَا یَخَافَنْ	لَا یُخَافَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَخَافَا	لَا یُخَافَا	لَا یَخَافَانِّ	لَا یُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا یَخَافُوْا	لَا یُخَافُوْا	لَا یَخَافُنَّ	لَا یُخَافُنَّ	لَا یَخَافُنْ	لَا یُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا یَخَفْنَ	لَا یُخَفْنَ	لَا یَخَفْنَانِّ	لَا یُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافَنْ	لَا تُخَافَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَخَافُوْا	لَا تُخَافُوْا	لَا تَخَافُنَّ	لَا تُخَافُنَّ	لَا تَخَافُنْ	لَا تُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَخَافِيْ	لَا تُخَافِيْ	لَا تَخَافِنَّ	لَا تُخَافِنَّ	لَا تَخَافِنْ	لَا تُخَافِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِّ	لَا تُخَافَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَخَفْنَ	لَا تُخَفْنَ	لَا تَخَفْنَانِّ	لَا تُخَفْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَخَفْ	لَا أُخَفْ	لَا أَخَافَنَّ	لَا أُخَافَنَّ	لَا أَخَافَنْ	لَا أُخَافَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَخَفْ	لَا نُخَفْ	لَا نَخَافَنَّ	لَا نُخَافَنَّ	لَا نَخَافَنْ	لَا نُخَافَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُوْنَ	خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اسمِ مفعول	مَخُوْفٌ	مَخُوْفَانِ	مخُوْفُوْنَ	مَخُوْفَةٌ	مَخُوْفَتَانِ	مَخُوْفَاتٌ

تعلیلات

خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے، اس سے پہلے مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، خَافَ ہوگیا، یہی تعلیل خَافَا، خَافُوْا، خَافَتْ، خَافَتَا میں جاری ہوگی۔

خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا، ''واؤ'' متحرک ہے، اُس سے پہلے مفتوح ہے، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، خَافْنَ ہوگیا، دوساکن جمع ہوئے، ''الف'' کوگرادیا، خَفْنَ ہوا، ''خا'' کے فتحہ کوکسرہ سے بدلا، تاکہ معلوم ہوکہ جو''واؤ'' گرایا گیا ہے وہ مکسور تھا۔

خِیْفَ اصل میں خُوِفَ (بروزن سُمِعَ) تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ''خا'' کی حرکت دُور کرکے ''واؤ'' کا کسرہ اس کودے دیا، خِوْفَ ہوا، اب ''واؤ'' ساکن، ماقبل اس کے مکسور، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیا، خِیْفَ ہوگیا۔

خِفْنَ (صیغۂ مجہول) اصل میں خُوِفْنَ تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ''خا'' کا ضمّہ دور کرکے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دیا، خِوْفْنَ ہوا، دوساکن جمع ہوئے، ''واؤ'' کوگرادیا، خِفْنَ ہوگیا۔

یَخَافُ اصل میں یَخْوَفُ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ نقل کرکے ''خا'' کودیا، ''واؤ'' اصل میں متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدل دیا، یَخَافُ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

لِیَخَفْ (امر غائب معروف) اصل میں لِیَخْوَفْ تھا، اور لَا تَخَفْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَخْوَفْ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ نقل کر کے پہلے حرف کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ''واؤ'' اور ''فا''، ''واؤ'' کو گرا دیا۔

خَفْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِخْوَفْ تھا، ''واؤ'' کا فتحہ ''خا'' کو دیا، اور ''واؤ'' کو گرا دیا، اِخَفْ ہوا، اب فا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرا دیا، خَفْ ہو گیا۔

خَفْنَ (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِخْوَفْنَ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

خَائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خَاوِفٌ تھا، ''واؤ'' کو ''ہمزہ'' سے بدلا مثل قَائِلٌ کے۔

مَخُوْفٌ (اسم مفعول) میں مثل مَقُوْلٌ کے تعلیل ہوئی۔

besturdubooks.wordpress.com

بابِ اِفعال

اجوف واوی:	صرفِ	أَقَامَ يُقِيْمُ إِقَامَةً فهو مُقِيْمٌ وأُقِيْمَ يُقَامُ إِقَامَةً
اَلْإِقَامَةُ (کھڑا ہونا، کھڑا کرنا)	صغیر	فهو مُقَامٌ الأمر منه أَقِمْ والنهي عنه لَا تُقِمْ.

اصل اس کی یہ ہے: أَقْوَمَ يُقْوِمُ إِقْوَامًا فهو مُقْوِمٌ وأُقْوِمَ يُقْوَمُ إِقْوَامًا[1] فهو مُقْوَمٌ الأمر منه أَقْوِمْ والنهي عنه لَا تُقْوِمْ.

اجوف یائی:	صرفِ	أَطَارَ يُطِيْرُ إِطَارَةً فهو مُطِيْرٌ وأُطِيْرَ يُطَارُ
اَلْإِطَارَةُ (اُڑانا)	صغیر	إِطَارَةً فهو مُطَارٌ الأمر منه أَطِرْ والنهي عنه لَا تُطِرْ.

اصل اس کی یہ ہے: أَطْيَرَ يُطْيِرُ إِطْيَارًا فهو مُطْيِرٌ وأُطْيِرَ يُطْيَرُ إِطْيَارًا فهو مُطْيَرٌ الأمر منه أَطْيِرْ والنهي عنه لَا تُطْيِرْ.

بابِ استفعال

اجوف واوی:	صرفِ	اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ اِسْتِعَانَةً فهو مُسْتَعِيْنٌ
اَلْاِسْتِعَانَةُ (مدد چاہنا)	صغیر	واُسْتُعِيْنَ يُسْتَعَانُ اِسْتِعَانَةً فهو مُسْتَعَانٌ الأمر منه اِسْتَعِنْ والنهي عنه لَا تَسْتَعِنْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِسْتَعْوَنَ يَسْتَعْوِنُ اِسْتِعْوَانًا فهو مُسْتَعْوِنٌ واُسْتُعْوِنَ يُسْتَعْوَنُ اِسْتِعْوَانًا فهو مُسْتَعْوَنٌ الأمر منه اِسْتَعْوِنْ والنهي عنه لا تَسْتَعْوِنْ.

---

[1] إِقْـوَامًـا میں ''واؤ'' کا فتحہ ''قاف'' کو دیا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدلا اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک الف کو گرادیا اور اس کے عوض ''ۃ'' آخر میں لائے إِقَامَةً ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

اجوف یائی: اَلْإِسْتِخَارَةُ (بھلائی چاہنا)	صرفِ صغیر	اِسْتَخَارَ يَسْتَخِيرُ اِسْتِخَارَةً فهو مُسْتَخِيرٌ واُسْتُخِيرَ يُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَةً فهو مُسْتَخَارٌ الأمر منه اِسْتَخِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَخِرْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِسْتَخْيَرَ يَسْتَخْيِرُ اِسْتِخْيَارًا فهو مُسْتَخْيِرٌ وَاُسْتُخْيِرَ يُسْتَخْيَرُ اِسْتِخْيَارًا فهو مُسْتَخْيَرٌ الأمر منه اِسْتَخْيِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَخْيِرْ.

بابِ افتعال

اجوف واوی: اَلْإِجْتِيَابُ (جنگل کو طے کرنا)	صرفِ صغیر	اِجْتَابَ يَجْتَابُ اِجْتِيَابًا فهو مُجْتَابٌ وَاُجْتِيبَ يُجْتَابُ اِجْتِيَابًا فهو مُجْتَابٌ الأمر منه اِجْتَبْ والنهي عنه لَا تَجْتَبْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِجْتَوَبَ يَجْتَوِبُ اِجْتِوَابًا فهو مُجْتَوِبٌ واُجْتُوِبَ يُجْتَوَبُ اِجْتِوَابًا فهو مُجْتَوَبٌ الأمر منه اِجْتَوِبْ والنهي عنه لَا تَجْتَوِبْ.

اجوف یائی: اَلْإِخْتِيَارُ (پسند کرنا)	صرفِ صغیر	اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَارٌ واُخْتِيرَ[1] يُخْتَارُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَارٌ الأمر منه اِخْتَرْ والنهي عنه لَا تَخْتَرْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِخْتَيَرَ يَخْتَيِرُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَيِرٌ واُخْتُيِرَ يُخْتَيَرُ اِخْتِيَارًا فهو مُخْتَيَرٌ الأمر منه اِخْتَيِرْ والنهي عنه لَا تَخْتَيِرْ.

---

[1] اِخْتِيرَ اصل میں اُخْتُيِرَ تھا، کسرہ "یا" بعد ضمہ کے ثقیل تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، بعد دور کرنے حرکت ماقبل کے، اُخْتِيرَ ہوا۔ "تائے اِفتعال" کی وجہ سے ضمہ "ہمزہ" کو کسرہ سے بدل دیا، کیونکہ "ہمزہ" کی حرکت ماضی مجہول میں "تائے افتعال" کے تابع ہوتی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

بابِ اِنفعال

اجوف واوی: اَلْاِنْقِیَادُ (تابعدار ہونا)	صرفِ صغیر	اِنْـقَـادَ یَـنْـقَـادُ اِنْقِیَادًا فهو مُنْقَادٌ الأمر منه اِنْقَدْ والنهي عنه لَا تَنْقَدْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْـقَـوَدَ یَـنْـقَوِدُ اِنْقِوَادًا فهو مُنْقَوِدٌ الأمر منه اِنْقَوِدْ والنهي عنه لَا تَنْقَوِدْ.

اجوف یائی: اَلْاِنْقِیَاض (دیوار پھٹنا)	صرفِ صغیر	اِنْـقَاضَ یَنْقَاضُ اِنْقِیَاضًا فهو مُنْقَاضٌ الأمر منه اِنْقَضْ والنهي عنه لَا تَنْقَضْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْـقَیَـضَ یَـنْـقَیِـضُ اِنْقِیَاضًا فهو مُنْقَیِضٌ الأمر منه اِنْقَیِضْ والنّهي عنه لا تَنْقَیِضْ.

تنبیہ: ان ابواب میں مثل قَالَ یَقُوْلُ، بَاعَ یَبِیْعُ، خَافَ یَخَافُ کے تعلیل ہوئی۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر ناقصِ واوی

اَز باب نصَرَ یَنْصُرُ: اَلدَّعْوَۃُ (بلانا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بہ "لَنْ" مجہول
واحد مذکر غائب	دَعَا	دُعِيَ	يَدْعُوْ	يُدْعٰى	لَنْ يَّدْعُوَ	لَنْ يُّدْعٰى
تثنیہ مذکر غائب	دَعَوَا	دُعِيَا	يَدْعُوَانِ	يُدْعَيَانِ	لَنْ يَّدْعُوَا	لَنْ يُّدْعَيَا
جمع مذکر غائب	دَعَوْا	دُعُوْا	يَدْعُوْنَ	يُدْعَوْنَ	لَنْ يَّدْعُوْا	لَنْ يُّدْعَوْا
واحد مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِيَتْ	تَدْعُوْ	تُدْعٰى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰى
تثنیہ مؤنث غائب	دَعَتَا	دُعِيَتَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مؤنث غائب	دَعَوْنَ	دُعِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يُدْعَيْنَ	لَنْ يَّدْعُوْنَ	لَنْ يُّدْعَيْنَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتَ	دُعِيْتَ	تَدْعُو	تُدْعٰى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰى
تثنیہ مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعِيْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تُدْعَوْا
واحد مؤنث حاضر	دَعَوْتِ	دُعِيْتِ	تَدْعِيْنَ	تُدْعَيْنَ	لَنْ تَدْعِيْ	لَنْ تُدْعَيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مؤنث حاضر	دَعَوْتُنَّ	دُعِيْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَيْنَ	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تُدْعَيْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	دَعَوْتُ	دُعِيْتُ	أَدْعُوْ	أُدْعٰى	لَنْ أَدْعُوَ	لَنْ أُدْعٰى
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	دَعَوْنَا	دُعِيْنَا	نَدْعُوْ	نُدْعٰى	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نُدْعٰى

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَم" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لَم" معروف	نفی جحد بہ "لَم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يُدْعَ	لَيَدْعُوَنَّ	لَيُدْعَيَنَّ	لَيَدْعُوَنْ	لَيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يدعُوَا	لَمْ يُدْعَيَا	لَيَدْعُوَانِّ	لَيُدْعَيَانِّ	—	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يُدْعَوْا	لَيَدْعُنَّ	لَيُدْعَوُنَّ	لَيَدْعُنْ	لَيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ يُدْعَيْنَ	لَيَدْعُوْنَانِّ	لَيُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ	لَتَدْعُوَنَّ	لَتُدْعَيَنَّ	لَتَدْعُوَنْ	لَتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تُدْعَوْا	لَتَدْعُنَّ	لَتُدْعَوُنَّ	لَتَدْعُنْ	لَتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تُدْعَيْ	لَتَدْعِنَّ	لَتُدْعَيِنَّ	لَتَدْعِنْ	لَتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَيَا	لَتَدْعُوَانِّ	لَتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تُدْعَيْنَ	لَتَدْعُوْنَانِّ	لَتُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أُدْعَ	لَأَدْعُوَنَّ	لَأُدْعَيَنَّ	لَأَدْعُوَنْ	لَأُدْعَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نُدْعَ	لَنَدْعُوَنَّ	لَنُدْعَيَنَّ	لَنَدْعُوَنْ	لَنُدْعَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَدْعُ	لِيُدْعَ	لِيَدْعُوَنَّ	لِيُدْعَيَنَّ	لِيَدْعُوَنْ	لِيُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَدْعُوَا	لِيُدْعَيَا	لِيَدْعُوَانِّ	لِيُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَدْعُوْا	لِيُدْعَوْا	لِيَدْعُنَّ	لِيُدْعَوُنَّ	لِيَدْعُنْ	لِيُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَدْعُ	لِتُدْعَ	لِتَدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ	لِتَدْعُوَنْ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	لِتَدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَدْعُوْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيَدْعُوْنَانِّ	لِيُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	اُدْعُ	لِتُدْعَ	اُدْعُوَنَّ	لِتُدْعَيَنَّ	اُدْعُوَنْ	لِتُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	اُدْعُوْا	لِتُدْعَوْا	اُدْعُنَّ	لِتُدْعَوُنَّ	اُدْعُنْ	لِتُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اُدْعِيْ	لِتُدْعَيْ	اُدْعِنَّ	لِتُدْعَيِنَّ	اُدْعِنْ	لِتُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	اُدْعُوَانِّ	لِتُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اُدْعُوْنَ	لِتُدْعَيْنَ	اُدْعُوْنَانِّ	لِتُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأَدْعُ	لِأُدْعَ	لِأَدْعُوَنَّ	لِأُدْعَيَنَّ	لِأَدْعُوَنْ	لِأُدْعَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَدْعُ	لِنُدْعَ	لِنَدْعُوَنَّ	لِنُدْعَيَنَّ	لِنَدْعُوَنْ	لِنُدْعَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَدْعُ	لَا يُدْعَ	لَا يَدْعُوَنَّ	لَا يُدْعَيَنَّ	لَا يَدْعُوَنْ	لَا يُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَدْعُوَا	لَا يُدْعَيَا	لَا يَدْعُوَانِّ	لَا يُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَدْعُوْا	لَا يُدْعَوْا	لَا يَدْعُنَّ	لَا يُدْعَوُنَّ	لَا يَدْعُنْ	لَا يُدْعَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَيَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يُدْعَيْنَ	لَا يَدْعُوْنَانِّ	لَا يُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا تَدْعُوَنَّ	لَا تُدْعَيَنَّ	لَا تَدْعُوَنْ	لَا تُدْعَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَوْا	لَا تَدْعُنَّ	لَا تُدْعَوُنَّ	لَا تَدْعُنْ	لَا تُدْعَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِيْ	لَا تُدْعَيْ	لَا تَدْعِنَّ	لَا تُدْعَيِنَّ	لَا تَدْعِنْ	لَا تُدْعَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِّ	لَا تُدْعَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَيْنَ	لَا تَدْعُوْنَانِّ	لَا تُدْعَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا أَدْعُ	لَا أُدْعَ	لَا أَدْعُوَنَّ	لَا أُدْعَيَنَّ	لَا أَدْعُوَنْ	لَا أُدْعَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَدْعُ	لَا نُدْعَ	لَا نَدْعُوَنَّ	لَا نُدْعَيَنَّ	لَا نَدْعُوَنْ	لَا نُدْعَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	دَاعٍ	دَاعِیَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِیَةٌ	دَاعِیَتَانِ	دَاعِیَاتٌ
اسم مفعول	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّوْنَ	مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ

تعلیلات

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا، ''واؤ'' متحرک اس سے پہلے مفتوح، ''واؤ'' کو ''الف'' سے بدلا دَعَا ہوگیا، دَعَوَا میں بسببِ تثنیہ کے سلامت رہا۔

دَعَوْا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعَوُوْا (بروزن نَصَرُوا) تھا، پہلے ''واؤ'' کو ''الف'' کیا، پھر ''الف'' کو اجتماعِ ساکنین سے گرادیا، دَعَوْا رہ گیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تھا، ''واؤ''، ''الف'' ہوکر اجتماعِ ساکنین سے گر گیا، دَعَتْ رہ گیا۔

دَعَتَا اصل میں دَعَوَتَا تھا، ''واؤ''، ''الف'' ہوکر اجتماعِ ساکنین سے گر گیا، ''تا'' ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے، صرف ''الفِ تثنیہ'' کی وجہ سے اس کو فتحہ دیا گیا۔

دَعَوْنَ سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعِيَ اصل میں دُعِوَ تھا، ''واؤ'' طرف میں بعد کسرہ کے واقع ہوا، اس کو ''یا'' سے بدلا دُعِيَ ہوگیا۔

دُعُوْا اصل میں دُعِوُوْا تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا دُعِیُوْا ہوا، پھر ''یا'' پر ضمّہ ثقیل تھا، اسلیے ''عین'' کی حرکت دُور کرکے ''یا'' کا ضمّہ اس کو دیدیا، اور ''یا'' کو گرادیا دُعُوْا ہوگیا۔

دُعِیَتْ سے دُعِیْنَا تک ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل رکھا ہے۔

یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا، ''واؤ'' پر ضمّہ دشوار تھا، اس کو گرادیا، یَدْعُوْ رہ گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

یَدْعُوْنَ (جمع مذکر غائب) اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا، ''واؤ'' کا ضمّہ گرادیا، پھر ''واؤ'' بسببِ اجتماعِ ساکنین گرادیا، یَدْعُوْنَ رہ گیا۔

یَدْعُوْنَ (جمع مؤنث غائب) اپنی اصل پر ہے۔

تَدْعِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا، کسرہ ''واؤ'' پر دشوار تھا، اس لیے ''عین'' کی حرکت دور کرکے ''واؤ'' کا کسرہ اس کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ''واؤ'' اور ''یا''، ''واؤ'' کو گرادیا، تَدْعِیْنَ رہ گیا۔

یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ تھا، ''واؤ'' ماضی میں تیسری جگہ تھا، اب چوتھی جگہ واقع ہوا، اور پہلے حرف کی حرکت ''واؤ'' کے مخالف ہے، اس لیے ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدل دیا، اب ''یا'' متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح ہے، ''یا'' کو ''الف'' سے بدل دیا، یُدْعٰی ہوگیا۔

تُدْعَیْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُدْعَوِیْنَ تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' کیا، پھر ''یا'' متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح، ''یا'' کو ''الف'' سے بدلا، دو ساکن ''الف'' اور ''یا'' جمع ہوئے، ''الف'' کو گرادیا، تُدْعَیْنَ رہ گیا۔

لَمْ یَدْعُ اصل میں لَمْ یَدْعُوْ تھا، ''واؤ'' بسبب جزم کے ساقط ہوگیا، لَمْ یَدْعُ رہ گیا۔

دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا، ''واؤ'' بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہوکر ''یا'' سے بدل کر دَاعِيٌ ہوگیا، پھر ضمّہ ''یا'' پر دشوار تھا اُس کو گرادیا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' اور تنوین، ''یا'' کو گرادیا، داعٍ رہ گیا۔

مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ تھا، دو ''واؤ'' جمع ہوئے، ایک کو دوسرے میں اِدغام کیا، مَدْعُوٌّ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر ناقصِ یائی

از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ: الرَّمْيُ (پھینکنا)

بحثِ ماضی و مضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	رَمٰی	رُمِيَ	يَرْمِيْ	يُرْمٰی	لَنْ يَّرْمِيَ	لَنْ يُّرْمٰی
تثنیہ مذکر غائب	رَمَيَا	رُمِيَا	يَرْمِيَانِ	يُرْمَيَانِ	لَنْ يَّرْمِيَا	لَنْ يُّرْمَيَا
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوْا	يَرْمُوْنَ	يُرْمَوْنَ	لَنْ يَّرْمُوْا	لَنْ يُّرْمَوْا
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِيَتْ	تَرْمِيْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مؤنث غائب	رَمَتَا	رُمِيَتَا	تَرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث غائب	رَمَيْنَ	رُمِيْنَ	يَرْمِيْنَ	يُرْمَيْنَ	لَنْ يَّرْمِيْنَ	لَنْ يُّرْمَيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَمَيْتَ	رُمِيْتَ	تَرْمِيْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِيَ	لَنْ تُرْمٰی
تثنیہ مذکر حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمِيْتُمَا	تَرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مذکر حاضر	رَمَيْتُمْ	رُمِيْتُمْ	تَرْمُوْنَ	تُرْمَوْنَ	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تُرْمَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَمَيْتِ	رُمِيْتِ	تَرْمِيْنَ	تُرْمَيْنَ	لَنْ تَرْمِيْ	لَنْ تُرْمَيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمِيْتُمَا	تَرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَمَيْتُنَّ	رُمِيْتُنَّ	تَرْمِيْنَ	تُرْمَيْنَ	لَنْ تَرْمِيْنَ	لَنْ تُرْمَيْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	رَمَيْتُ	رُمِيْتُ	أَرْمِيْ	أُرْمٰی	لَنْ أَرْمِيَ	لَنْ أُرْمٰی
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	رَمَيْنَا	رُمِيْنَا	نَرْمِيْ	نُرْمٰی	لَنْ نَّرْمِيَ	لَنْ نُّرْمٰی

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لم" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَرْمِ	لَمْ یُرْمَ	لَیَرْمِیَنَّ	لَیُرْمَیَنَّ	لَیَرْمِیَنْ	لَیُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَرْمِیَا	لَمْ یُرْمَیَا	لَیَرْمِیَانِّ	لَیُرْمَیَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ یَرْمُوْا	لَمْ یُرْمَوْا	لَیَرْمُنَّ	لَیُرْمَوُنَّ	لَیَرْمُنْ	لَیُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِیَنَّ	لَتُرْمَیَنَّ	لَتَرْمِیَنْ	لَتُرْمَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تُرْمَیَا	لَتَرْمِیَانِّ	لَتُرْمَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَرْمِیْنَ	لَمْ یُرْمَیْنَ	لَیَرْمِیْنَانِّ	لَیُرْمَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ	لَتَرْمِیَنَّ	لَتُرْمَیَنَّ	لَتَرْمِیَنْ	لَتُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تُرْمَیَا	لَتَرْمِیَانِّ	لَتُرْمَیَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تُرْمَوْا	لَتَرْمُنَّ	لَتُرْمَوُنَّ	لَتَرْمُنْ	لَتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تُرْمَيْ	لَتَرْمِنَّ	لَتُرْمَیِنَّ	لَتَرْمِنْ	لَتُرْمَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تُرْمَیَا	لَتَرْمِیَانِّ	لَتُرْمَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِیْنَ	لَمْ تُرْمَیْنَ	لَتَرْمِیْنَانِّ	لَتُرْمَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَرْمِ	لَمْ أُرْمَ	لَأَرْمِیَنَّ	لَأُرْمَیَنَّ	لَأَرْمِیَنْ	لَأُرْمَیَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نُرْمَ	لَنَرْمِیَنَّ	لَنُرْمَیَنَّ	لَنَرْمِیَنْ	لَنُرْمَیَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَرْمِ	لِيُرْمَ	لِيَرْمِيَنَّ	لِيُرْمَيَنَّ	لِيَرْمِيَنْ	لِيُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَرْمِيَا	لِيُرْمَيَا	لِيَرْمِيَانِّ	لِيُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَرْمُوْا	لِيُرْمَوْا	لِيَرْمُنَّ	لِيُرْمَوُنَّ	لِيَرْمُنْ	لِيُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْمِ	لِتُرْمَ	لِتَرْمِيَنَّ	لِتُرْمَيَنَّ	لِتَرْمِيَنْ	لِتُرْمَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	لِتَرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَرْمِيْنَ	لِيُرْمَيْنَ	لِيَرْمِيْنَانِّ	لِيُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	اِرْمِ	لِتُرْمَ	اِرْمِيَنَّ	لِتُرْمَيَنَّ	اِرْمِيَنْ	لِتُرْمَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	اِرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	اِرْمُوْا	لِتُرْمَوْا	اِرْمُنَّ	لِتُرْمَوُنَّ	اِرْمُنْ	لِتُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْمِيْ	لِتُرْمَيْ	اِرْمِنَّ	لِتُرْمَيِنَّ	اِرْمِنْ	لِتُرْمَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	اِرْمِيَانِّ	لِتُرْمَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اِرْمِيْنَ	لِتُرْمَيْنَ	اِرْمِيْنَانِّ	لِتُرْمَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلّم	لِأَرْمِ	لِأُرْمَ	لِأَرْمِيَنَّ	لِأُرْمَيَنَّ	لِأَرْمِيَنْ	لِأُرْمَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلّم	لِنَرْمِ	لِنُرْمَ	لِنَرْمِيَنَّ	لِنُرْمَيَنَّ	لِنَرْمِيَنْ	لِنُرْمَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَرْمِ	لَا یُرْمَ	لَا یَرْمِیَنَّ	لَا یُرْمَیَنَّ	لَا یَرْمِیَنْ	لَا یُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَرْمِیَا	لَا یُرْمَیَا	لَا یَرْمِیَانِّ	لَا یُرْمَیَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا یَرْمُوْا	لَا یُرْمَوْا	لَا یَرْمُنَّ	لَا یُرْمَوُنَّ	لَا یَرْمُنْ	لَا یُرْمَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِیَنَّ	لَا تُرْمَیَنَّ	لَا تَرْمِیَنْ	لَا تُرْمَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْمِیَا	لَا تُرْمَیَا	لَا تَرْمِیَانِّ	لَا تُرْمَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا یَرْمِیْنَ	لَا یُرْمَیْنَ	لَا یَرْمِیْنَانِّ	لَا یُرْمَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا تَرْمِیَنَّ	لَا تُرْمَیَنَّ	لَا تَرْمِیَنْ	لَا تُرْمَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْمِیَا	لَا تُرْمَیَا	لَا تَرْمِیَانِّ	لَا تُرْمَیَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْمُوْا	لَا تُرْمَوْا	لَا تَرْمُنَّ	لَا تُرْمَوُنَّ	لَا تَرْمُنْ	لَا تُرْمَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْ	لَا تُرْمَيْ	لَا تَرْمِنَّ	لَا تُرْمَیِنَّ	لَا تَرْمِنْ	لَا تُرْمَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْمِیَا	لَا تُرْمَیَا	لَا تَرْمِیَانِّ	لَا تُرْمَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْمِیْنَ	لَا تُرْمَیْنَ	لَا تَرْمِیْنَانِّ	لَا تُرْمَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلّم	لَا أَرْمِ	لَا أُرْمَ	لَا أَرْمِیَنَّ	لَا أُرْمَیَنَّ	لَا أَرْمِیَنْ	لَا أُرْمَیَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلّم	لَا نَرْمِ	لَا نُرْمَ	لَا نَرْمِیَنَّ	لَا نُرْمَیَنَّ	لَا نَرْمِیَنْ	لَا نُرْمَیَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	رَامٍ	رَامِيَانِ	رَامُوْنَ	رَامِيَةٌ	رَامِيَتَانِ	رَامِيَاتٌ
اسمِ مفعول	مَرْمِيٌّ	مَرْمِيَّانِ	مَرْمِيُّوْنَ	مَرْمِيَّةٌ	مَرْمِيَّتَانِ	مَرْمِيَّاتٌ

تعلیلات

رَمٰی اصل میں رَمَيَ تھا، ''یا'' کو''الف'' سے بدل دیا مثل دَعَا کے۔

یَرْمِيْ اصل میں یَرْمِيُ تھا، ضمّہ ''یا'' پر دشوار سمجھ کر گرادیا، یَرْمِيْ ہوگیا۔

تَرْمِيْنَ (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْمِيِيْنَ تھا، کسرہ ''یا'' پر دشوار تھا گرادیا، دو''یا'' جمع ہوئیں ایک کو حذف کردیا۔

یُرْمٰی اصل میں یُرْمَيُ تھا، ''یا'' متحرک ہے اس سے پہلے مفتوح ہے، ''یا'' کو''الف'' سے بدل دیا۔

تُرْمَيْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُرْمَيِيْنَ تھا، اوّل''یا'' کا کسرہ گرادیا، اس کے بعد ایک ''یا'' کو حذف کردیا، تُرْمَيْنَ رہ گیا۔

اِرْمِ (امر حاضر معروف) اصل میں اِرْمِيْ تھا، ''یا'' حرفِ علت حالت جزمی میں ساقط ہوگیا۔

رَامٍ (اسمِ فاعل) اصل میں رَامِيٌ تھا، ضمّہ ''یا'' پر دشوار سمجھ کر گرادیا، اجتماعِ ساکنین ہوا، درمیان ''یا'' اور تنوین کے، ''یا'' کو گرادیا، رَامٍ رہ گیا۔

مَرْمِيٌّ (اسمِ مفعول) اصل میں مَرْمُوْيٌ تھا، ''واؤ'' کو''یا'' سے بدلا، اور''یا'' کو''یا'' میں اِدغام کردیا، اور''یا'' کی مناسبت کی وجہ سے ''میم'' کے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، مَرْمِيٌّ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

صرف کبیر ناقصِ واوی

اَز باب سَمِعَ يَسْمَعُ: اَلرِّضْوَانُ (خوش ہونا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لن" معروف	نفی تاکید بہ "لن" مجہول
واحد مذکر غائب	رَضِيَ	رُضِيَ	يَرْضٰى	يُرْضٰى	لَنْ يَّرْضٰى	لَنْ يُّرْضٰى
تثنیہ مذکر غائب	رَضِيَا	رُضِيَا	يَرْضَيَانِ	يُرْضَيَانِ	لَنْ يَّرْضَيَا	لَنْ يُّرْضَيَا
جمع مذکر غائب	رَضُوْا	رُضُوْا	يَرْضَوْنَ	يُرْضَوْنَ	لَنْ يَّرْضَوْا	لَنْ يُّرْضَوْا
واحد مؤنث غائب	رَضِيَتْ	رُضِيَتْ	تَرْضٰى	تُرْضٰى	لَنْ تَرْضٰى	لَنْ تُرْضٰى
تثنیہ مؤنث غائب	رَضِيَتَا	رُضِيَتَا	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تُرْضَيَا
جمع مؤنث غائب	رَضِيْنَ	رُضِيْنَ	يَرْضَيْنَ	يُرْضَيْنَ	لَنْ يَّرْضَيْنَ	لَنْ يُّرْضَيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِيْتَ	رُضِيْتَ	تَرْضٰى	تُرْضٰى	لَنْ تَرْضٰى	لَنْ تُرْضٰى
تثنیہ مذکر حاضر	رَضِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تُرْضَيَا
جمع مذکر حاضر	رَضِيْتُمْ	رُضِيْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تُرْضَوْنَ	لَنْ تَرْضَوْا	لَنْ تُرْضَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَضِيْتِ	رُضِيْتِ	تَرْضَيْنَ	تُرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْ	لَنْ تُرْضَيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	رَضِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	تُرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تُرْضَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِيْتُنَّ	رُضِيْتُنَّ	تَرْضَيْنَ	تُرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْنَ	لَنْ تُرْضَيْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	رَضِيْتُ	رُضِيْتُ	أَرْضٰى	أُرْضٰى	لَنْ أَرْضٰى	لَنْ أُرْضٰى
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	رَضِيْنَا	رُضِيْنَا	نَرْضٰى	نُرْضٰى	لَنْ نَّرْضٰى	لَنْ نُّرْضٰى

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَم" ولامِ تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لم" معروف	نفی جحد بہ "لم" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْضَ	لَمْ يُرْضَ	لَيَرْضَيَنَّ	لَيُرْضَيَنَّ	لَيَرْضَيَنْ	لَيُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْضَيَا	لَمْ يُرْضَيَا	لَيَرْضَيَانِّ	لَيُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْضَوْا	لَمْ يُرْضَوْا	لَيَرْضَوُنَّ	لَيُرْضَوُنَّ	لَيَرْضَوُنْ	لَيُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتَرْضَيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرْضَيْنَ	لَمْ يُرْضَيْنَ	لَيَرْضَيْنَانِّ	لَيُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَتَرْضَيَنَّ	لَتُرْضَيَنَّ	لَتَرْضَيَنْ	لَتُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَوْا	لَمْ تُرْضَوْا	لَتَرْضَوُنَّ	لَتُرْضَوُنَّ	لَتَرْضَوُنْ	لَتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيْ	لَمْ تُرْضَيْ	لَتَرْضَيِنَّ	لَتُرْضَيِنَّ	لَتَرْضَيِنْ	لَتُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تُرْضَيَا	لَتَرْضَيَانِّ	لَتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تُرْضَيْنَ	لَتَرْضَيْنَانِّ	لَتُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أُرْضَ	لَأَرْضَيَنَّ	لَأُرْضَيَنَّ	لَأَرْضَيَنْ	لَأُرْضَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نُرْضَ	لَنَرْضَيَنَّ	لَنُرْضَيَنَّ	لَنَرْضَيَنْ	لَنُرْضَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَرْضَ	لِيُرْضَ	لِيَرْضَيَنَّ	لِيُرْضَيَنَّ	لِيَرْضَيَنْ	لِيُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَرْضَيَا	لِيُرْضَيَا	لِيَرْضَيَانِّ	لِيُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَرْضَوْا	لِيُرْضَوْا	لِيَرْضَوُنَّ	لِيُرْضَوُنَّ	لِيَرْضَوُنْ	لِيُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْضَ	لِتُرْضَ	لِتَرْضَيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	لِتَرْضَيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	لِتَرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَرْضَيْنَ	لِيُرْضَيْنَ	لِيَرْضَيْنَانِّ	لِيُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	اِرْضَ	لِتُرْضَ	اِرْضَيَنَّ	لِتُرْضَيَنَّ	اِرْضَيَنْ	لِتُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	اِرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	اِرْضَوْا	لِتُرْضَوْا	اِرْضَوُنَّ	لِتُرْضَوُنَّ	اِرْضَوُنْ	لِتُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِرْضَيْ	لِتُرْضَيْ	اِرْضَيِنَّ	لِتُرْضَيِنَّ	اِرْضَيِنْ	لِتُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	اِرْضَيَانِّ	لِتُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اِرْضَيْنَ	لِتُرْضَيْنَ	اِرْضَيْنَانِّ	لِتُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأَرْضَ	لِأُرْضَ	لِأَرْضَيَنَّ	لِأُرْضَيَنَّ	لِأَرْضَيَنْ	لِأُرْضَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَرْضَ	لِنُرْضَ	لِنَرْضَيَنَّ	لِنُرْضَيَنَّ	لِنَرْضَيَنْ	لِنُرْضَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَرْضَ	لَا يُرْضَ	لَا يَرْضَيَنَّ	لَا يُرْضَيَنَّ	لَا يَرْضَيَنْ	لَا يُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَرْضَيَا	لَا يُرْضَيَا	لَا يَرْضَيَانِّ	لَا يُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَرْضَوْا	لَا يُرْضَوْا	لَا يَرْضَوُنَّ	لَا يُرْضَوُنَّ	لَا يَرْضَوُنْ	لَا يُرْضَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَيَنَّ	لَا تُرْضَيَنَّ	لَا تَرْضَيَنْ	لَا تُرْضَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَانِّ	لَا تُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا يَرْضَيْنَ	لَا يُرْضَيْنَ	لَا يَرْضَيْنَانِّ	لَا يُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا تَرْضَيَنَّ	لَا تُرْضَيَنَّ	لَا تَرْضَيَنْ	لَا تُرْضَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَانِّ	لَا تُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْضَوْا	لَا تُرْضَوْا	لَا تَرْضَوُنَّ	لَا تُرْضَوُنَّ	لَا تَرْضَوُنْ	لَا تُرْضَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيْ	لَا تُرْضَيْ	لَا تَرْضَيِنَّ	لَا تُرْضَيِنَّ	لَا تَرْضَيِنْ	لَا تُرْضَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَانِّ	لَا تُرْضَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيْنَ	لَا تُرْضَيْنَ	لَا تَرْضَيْنَانِّ	لَا تُرْضَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلّم	لَا أَرْضَ	لَا أُرْضَ	لَا أَرْضَيَنَّ	لَا أُرْضَيَنَّ	لَا أَرْضَيَنْ	لَا أُرْضَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلّم	لَا نَرْضَ	لَا نُرْضَ	لَا نَرْضَيَنَّ	لَا نُرْضَيَنَّ	لَا نَرْضَيَنْ	لَا نُرْضَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	رَاضٍ	رَاضِیَانِ	رَاضُوْنَ	رَاضِیَةٌ	رَاضِیَتَانِ	رَاضِیَاتٌ
اسمِ مفعول	مَرْضِيٌّ	مَرْضِیّانِ	مَرْضِیُّوْنَ	مَرْضِیَّةٌ	مَرْضِیَّتَانِ	مَرْضِیَّاتٌ

تعلیلات

رَضِيَ اصل میں رَضِوَ تھا، مثل دُعِيَ کے تعلیل ہوئی۔

یَرْضٰی اصل میں یَرْضَوُ تھا، مثل یُدْعٰی کے تعلیل ہوئی۔

یَرْضَوْنَ اصل میں یَرْضَوُوْنَ تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا یَرْضَیُوْنَ ہوا، پھر ''یا'' متحرک اس سے پہلے مفتوح، ''یا'' کو ''الف'' سے بدلا، ''الف'' اجتماعِ ساکنین سے گرگیا۔

تَرْضَیْنَ (جمع مؤنث حاضر) اصل میں تَرْضَوِیْنَ تھا، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا ''یا''، ''الف'' ہوکر اجتماعِ ساکنین سے گرگئی، تَرْضَیْنَ ہوگیا۔

لَمْ یَرْضَ اصل میں لَمْ یَرْضٰی تھا، ''الف'' حرفِ علت جزم کی حالت میں گرگیا۔

راضٍ (اسمِ فاعل) اصل میں رَاضِوٌ تھا، مثل دَاعٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَرْضِيٌّ (اسمِ مفعول) اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا، ماضی ومضارع کی موافقت کی وجہ سے ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا مَرْضُوْيٌ ہوا، اب ''واؤ'' اور ''یا'' ایک جگہ جمع ہوئے، ان میں پہلا ساکن ہے، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا اور ''یا'' میں اِدغام کیا، اور اس سے پہلے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، مَرْضِيٌّ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

لفیفِ مفروق

از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ: اَلْوِقَايَةُ (بچانا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بـ ''لَنْ''

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بـ ''لَنْ'' معروف	نفی تاکید بـ ''لَنْ'' مجہول
واحد مذکر غائب	وَقٰی	وُقِيَ	يَقِيْ	يُوْقٰی	لَنْ يَقِيَ	لَنْ يُّوْقٰی
تثنیہ مذکر غائب	وَقَيَا	وُقِيَا	يَقِيَانِ	يُوْقَيَانِ	لَنْ يَّقِيَا	لَنْ يُّوْقَيَا
جمع مذکر غائب	وَقَوْا	وُقُوْا	يَقُوْنَ	يُوْقَوْنَ	لَنْ يَّقُوْا	لَنْ يُّوْقَوْا
واحد مؤنث غائب	وَقَتْ	وُقِيَتْ	تَقِيْ	تُوْقٰی	لَنْ تَقِيَ	لَنْ تُوْقٰی
تثنیہ مؤنث غائب	وَقَتَا	وُقِيَتَا	تَقِيَانِ	تُوْقَيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوْقَيَا
جمع مؤنث غائب	وَقَيْنَ	وُقِيْنَ	يَقِيْنَ	يُوْقَيْنَ	لَنْ يَّقِيْنَ	لَنْ يُّوْقَيْنَ
واحد مذکر حاضر	وَقَيْتَ	وُقِيْتَ	تَقِيْ	تُوْقٰی	لَنْ تَقِيَ	لَنْ تُوْقٰی
تثنیہ مذکر حاضر	وَقَيْتُمَا	وُقِيْتُمَا	تَقِيَانِ	تُوْقَيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوقَيَا
جمع مذکر حاضر	وَقَيْتُمْ	وُقِيْتُمْ	تَقُوْنَ	تُوْقَوْنَ	لَنْ تَقُوْا	لَنْ تُوْقَوْا
واحد مؤنث حاضر	وَقَيْتِ	وُقِيْتِ	تَقِيْنَ	تُوْقَيْنَ	لَنْ تَقِيْ	لَنْ تُوْقَيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	وَقَيْتُمَا	وُقِيْتُمَا	تَقِيَانِ	تُوْقَيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوْقَيَا
جمع مؤنث حاضر	وَقَيْتُنَّ	وُقِيْتُنَّ	تَقِيْنَ	تُوْقَيْنَ	لَنْ تَقِيْنَ	لَنْ تُوْقَيْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	وَقَيْتُ	وُقِيْتُ	أَقِيْ	أُوْقٰی	لَنْ أَقِيَ	لَنْ أُوْقٰی
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	وَقَيْنَا	وُقِيْنَا	نَقِيْ	نُوْقٰی	لَنْ نَّقِيَ	لَنْ نُّوْقٰی

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لَمْ" معروف	نفی جحد بہ "لَمْ" مجہول	لامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ تاکید خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ تاکید خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقِ	لَمْ يُوْقَ	لَيَقِيَنَّ	لَيُوْقَيَنَّ	لَيَقِيَنْ	لَيُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَقِيَا	لَمْ يُوْقَيَا	لَيَقِيَانِّ	لَيُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُوْا	لَمْ يُوْقَوْا	لَيَقُنَّ	لَيُوْقَوُنَّ	لَيَقُنْ	لَيُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوْقَ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوْقَيَنَّ	لَتَقِيَنْ	لَتُوْقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوْقَيَا	لَتَقِيَانِّ	لَتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقِيْنَ	لَمْ يُوْقَيْنَ	لَيَقِيْنَانِّ	لَيُوْقَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقِ	لَمْ تُوْقَ	لَتَقِيَنَّ	لَتُوْقَيَنَّ	لَتَقِيَنْ	لَتُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوْقَيَا	لَتَقِيَانِّ	لَتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُوْا	لَمْ تُوْقَوْا	لَتَقُنَّ	لَتُوْقَوُنَّ	لَتَقُنْ	لَتُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيْ	لَمْ تُوْقَيْ	لَتَقِنَّ	لَتُوْقَيِنَّ	لَتَقِنْ	لَتُوْقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيَا	لَمْ تُوْقَيَا	لَتَقِيَانِّ	لَتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقِيْنَ	لَمْ تُوْقَيْنَ	لَتَقِيْنَانِّ	لَتُوْقَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ أَقِ	لَمْ أُوْقَ	لَأَقِيَنَّ	لَأُوْقَيَنَّ	لَأَقِيَنْ	لَأُوْقَيَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَمْ نَقِ	لَمْ نُوْقَ	لَنَقِيَنَّ	لَنُوْقَيَنَّ	لَنَقِيَنْ	لَنُوْقَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَقِ	لِيُوْقَ	لِيَقِيَنَّ	لِيُوْقَيَنَّ	لِيَقِيَنْ	لِيُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَقِيَا	لِيُوْقَيَا	لِيَقِيَانِّ	لِيُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَقُوْا	لِيُوْقَوْا	لِيَقُنَّ	لِيُوْقَوُنَّ	لِيَقُنْ	لِيُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَقِ	لِتُوْقَ	لِتَقِيَنَّ	لِتُوْقَيَنَّ	لِتَقِيَنْ	لِتُوْقَيَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَقِيَا	لِتُوْقَيَا	لِتَقِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَقِيْنَ	لِيُوْقَيْنَ	لِيَقِيْنَانِّ	لِيُوْقَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	قِ	لِتُوْقَ	قِيَنَّ	لِتُوْقَيَنَّ	قِيَنْ	لِتُوْقَيَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	قِيَا	لِتُوْقَيَا	قِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	قُوْا	لِتُوْقَوْا	قُنَّ	لِتُوْقَوُنَّ	قُنْ	لِتُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	قِيْ	لِتُوْقَيْ	قِنَّ	لِتُوْقَيِنَّ	قِنْ	لِتُوْقَيِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قِيَا	لِتُوْقَيَا	قِيَانِّ	لِتُوْقَيَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	قِيْنَ	لِتُوْقَيْنَ	قِيْنَانِّ	لِتُوْقَيْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلّم	لِأَقِ	لِأُوْقَ	لِأَقِيَنَّ	لِأُوْقَيَنَّ	لِأَقِيَنْ	لِأُوْقَيَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلّم	لِنَقِ	لِنُوْقَ	لِنَقِيَنَّ	لِنُوْقَيَنَّ	لِنَقِيَنْ	لِنُوْقَيَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَقِ	لَا یُوْقَ	لَا یَقِیَنَّ	لَا یُوْقَیَنَّ	لَا یَقِیَنْ	لَا یُوْقَیَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَقِیَا	لَا یُوْقَیَا	لَا یَقِیَانِّ	لَا یُوْقَیَانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا یَقُوْا	لَا یُوْقَوْا	لَا یَقُنَّ	لَا یُوْقَوُنَّ	لَا یَقُنْ	لَا یُوْقَوُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقِ	لَا تُوْقَ	لَا تَقِیَنَّ	لَا تُوْقَیَنَّ	لَا تَقِیَنْ	لَا تُوْقَیَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقِیَا	لَا تُوْقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوْقَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا یَقِیْنَ	لَا یُوْقَیْنَ	لَا یَقِیْنَانِّ	لَا یُوْقَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَقِ	لَا تُوْقَ	لَا تَقِیَنَّ	لَا تُوْقَیَنَّ	لَا تَقِیَنْ	لَا تُوْقَیَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقِیَا	لَا تُوْقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوْقَیَانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوْا	لَا تُوْقَوْا	لَا تَقُنَّ	لَا تُوْقَوُنَّ	لَا تَقُنْ	لَا تُوْقَوُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقِیْ	لَا تُوْقَیْ	لَا تَقِنَّ	لَا تُوْقَیِنَّ	لَا تَقِنْ	لَا تُوْقَیِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقِیَا	لَا تُوْقَیَا	لَا تَقِیَانِّ	لَا تُوْقَیَانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقِیْنَ	لَا تُوْقَیْنَ	لَا تَقِیْنَانِّ	لَا تُوْقَیْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لَا اَقِ	لَا اُوْقَ	لَا اَقِیَنَّ	لَا اُوْقَیَنَّ	لَا اَقِیَنْ	لَا اُوْقَیَنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لَا نَقِ	لَا نُوْقَ	لَا نَقِیَنَّ	لَا نُوْقَیَنَّ	لَا نَقِیَنْ	لَا نُوْقَیَنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	وَاقٍ	وَاقِيَانِ	وَاقُوْنَ	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَاتٌ
اسمِ مفعول	مَوْقِيٌّ	مَوْقِيَّانِ	مَوْقِيُّوْنَ	مَوْقِيَّةٌ	مَوْقِيَّتَانِ	مَوْقِيَّاتٌ

تعلیلات

وَقٰی اصل میں وَقَيَ تھا، مثل رَمٰی کے تعلیل ہوئی۔

وَقَوْا اصل میں وَقَيُوْا تھا، "یا" متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے، "یا" کو "الف" سے بدلا، "الف" اجتماعِ ساکنین سے گر گیا۔

وُقُوْا اصل میں وُقِيُوْا تھا، "یا" پر ضمّہ دشوار تھا، اس لیے "قاف" کا کسرہ دُور کر کے "یا" کا ضمّہ اس کو دیا، "یا" اجتماعِ ساکنین سے گر گئی، وُقُوْا ہو گیا۔

يَقِيْ اصل میں يَوْقِيُ تھا، اوّل يَعِدُ کے قاعدہ سے "واؤ" گرا، پھر "یا" کا ضمّہ دشوار سمجھ کر دور کر دیا، يَقِيْ رہ گیا۔

تَـقِيْنَ اصل میں تَـوْقِيِيْنَ (بروزن تَـضْرِبِيْنَ) تھا، اوّل قاعدۂ يَـعِدُ سے "واؤ" گرا تَقِيِيْنَ ہوا، پھر "یا" پر کسرہ دشوار تھا، اُس کو بھی گرا دیا، اجتماعِ ساکنین سے ایک "یا" بھی گر گئی، تَقِيْنَ رہ گیا۔

لَمْ يَقِ يَقِيْ سے بنایا گیا ہے، حرفِ جازم آنے سے حرفِ علت "یا" گر گئی۔

قِ (امر معروف) تَقِيْ (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے، علامتِ مضارع کو شروع سے اور "یا" حرفِ علت کو آخر سے گرا دیا، قِ رہ گیا۔

وَاقٍ (اسمِ فاعل) اصل میں وَاقِيٌ تھا، مثل رَامٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَوْقِيٌّ (اسمِ مفعول) اصل میں مَوْقُوْيٌ تھا، مثل مَرْمِيٌّ کے تعلیل ہوئی۔

besturdubooks.wordpress.com

لفیفِ مفروق

بابِ سمع اَلْوَجْيُ: (سُم گھسنا)	صرفِ صغیر	وَجِيَ يَوْجٰى وَجْيًا فهو وَاجٍ ووُجِيَ يُوْجٰى وَجْيًا فهو مَوْجِيٌّ الأمر منه اِيْجَ والنهي عنه لَا تَوْجَ.
بابِ حسب اَلْوَلْيُ: (نزدیک ہونا)	صرفِ صغیر	وَلِيَ يَلِيْ وَلْيًا فهو وَالٍ ووُلِيَ يُوْلٰى وَلْيًا فهو مَوْلِيٌّ الأمر منه لِ والنهي عنه لَا تَلِ.

لفیفِ مقرون

بابِ ضرب اَلطَّيُّ: (لپیٹنا)	صرفِ صغیر	طَوٰى يَطْوِيْ طَيًّا فهو طَاوٍ وطُوِيَ يُطْوٰى طَيًّا فهو مَطْوِيٌّ الأمر منه اِطْوِ والنهي عنه لَا تَطْوِ.
بابِ سمع اَلْقُوَّةُ: (مضبوط ہونا)	صرفِ صغیر	قَوِيَ يَقْوٰى قُوَّةً فهو قَوِيٌّ قُوِيَ يُقْوٰى قُوَّةً فهو مَقْوِيٌّ الأمر منه اِقْوَ والنهي عنه لَا تَقْوَ.

ناقص یائی

بابِ اِفعال اَلْإِغْنَاءُ: (بے پروا کرنا)	صرفِ صغیر	أَغْنٰى يُغْنِيْ إِغْنَاءً فهو مُغْنٍ وأُغْنِيَ يُغْنٰى إِغْنَاءً فهو مُغْنًى الأمر منه أَغْنِ والنهي عنه لَا تُغْنِ.
بابِ افتعال اَلْاِلْتِقَاءُ: (ملنا)	صرفِ صغیر	اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ اِلْتِقَاءً فهو مُلْتَقٍ واُلْتُقِيَ يُلْتَقٰى اِلْتِقَاءً فهو مُلْتَقًى الأمر منه اِلْتَقِ والنهي عنه لَا تَلْتَقِ.

besturdubooks.wordpress.com

ناقص واوی

باب		
بابِ تفعیل اَلتَّسمِيَةُ: (نام رکھنا)	صرفِ صغیر	سَمّٰى يُسَمِّيْ تَسْمِيَةً فهو مُسَمٍّ وسُمِّيَ يُسَمّٰى تَسْمِيَةً فهو مُسَمًّى الأمر منه سَمِّ والنهي عنه لَا تُسَمِّ.
بابِ تفعل اَلتَّلَقِّي: (حاصل کرنا)	صرفِ صغیر	تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى تَلَقِّيًا فهو مُتَلَقٍّ وتُلُقِّيَ يُتَلَقّٰى تَلَقِّيًا فهو مُتَلَقًّى الأمر منه تَلَقَّ والنهي عنه لَا تَتَلَقَّ.

تعلیلات

يُوْجٰى اصل میں يُوْجَيُ تھا، مثل يُرْمٰى کے تعلیل ہوئی۔

يَلِيْ اصل میں يَوْلِيُ تھا، مثل يَقِيْ کے تعلیل ہوئی۔

طَوٰى اصل میں طَوَيَ تھا، مثل رَمٰى کے تعلیل ہوئی۔

يَطْوِيْ میں مثل يَرْمِيْ کے، اور يَقْوٰى کہ اصل میں يَقْوَيُ تھا، مثل يَرْضٰى کے تعلیل ہوئی۔

يُوْجٰى، يُوْلٰى، يُطْوٰى، يُقْوٰى کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔

اِيْجَ اصل میں اِوْجَى تھا، ''واؤ'' ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے ''یا'' سے بدلا، آخر سے حرفِ علت گرادیا، اِيْجَ رہ گیا۔

لِ تَلِيْ سے بنایا گیا ہے، ''تا'' علامتِ مضارع کو دور کیا، آخر سے حرفِ علت گرادیا۔

اِطْوِ اصل میں اِطْوِيْ تھا، اور اِقْوَ اصل میں اِقْوَيْ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

لَا تَوْجَ، لَا تَلِ، لَا تَطْوِ، لَا تَقْوَ کی اصل میں آخر سے حرفِ علت گرادیا ہے۔

إِغْنَاءٌ، اِلْتِقَاءٌ اصل میں إِغْنَايٌ، اِلْتِقَايٌ تھا، ''یا'' بعد ''الف زائدہ'' کے طرف میں واقع ہوئی، ''یا'' کو ''ہمزہ'' سے بدلا إِغْنَاءٌ، اِلْتِقَاءٌ ہوگیا۔

تَسْمِيَةٌ اصل میں تَسْمِيْوٌ تھا، ''یا'' اور ''واؤ'' ایک جگہ جمع ہوئے، پہلا ساکن ہے، ''واؤ'' کو ''یا'' سے بدلا تَسْمِيٌّ ہوا، پھر ''یا'' کو تخفیف کی غرض سے گرادیا، اور اس کے عوض میں ''تا'' آخر میں زیادہ کی، تَسْمِيَةٌ ہوگیا۔

تَلَقٍّ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا، ''واؤ'' بعد ضمّہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، اور ''واؤ'' کو بسببِ کسرہ کے ''یا'' سے بدلا، تَلَقِّيٌ ہوا، پھر ضمّہ کو ''یا'' پر ثقیل سمجھ کر گرادیا، دو ساکن جمع ہوئے ''یا'' اور تنوین، ''یا'' کو گرادیا، تَلَقٍّ ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

صرفِ کبیر مضاعف

اَز باب نَصَرَ يَنْصُرُ: اَلذَّب (دُور کرنا)

بحثِ ماضی ومضارع ونفی تاکید بہ "لَنْ"

صیغے	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بہ "لَنْ" مجہول
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبَّ	يَذُبُّ	يُذَبُّ	لَنْ يَّذُبَّ	لَنْ يُّذَبَّ
تثنیہ مذکر غائب	ذَبَّا	ذُبَّا	يَذُبَّانِ	يُذَبَّانِ	لَنْ يَّذُبَّا	لَنْ يُّذَبَّا
جمع مذکر غائب	ذَبُّوْا	ذُبُّوْا	يَذُبُّوْنَ	يُذَبُّوْنَ	لَنْ يَّذُبُّوْا	لَنْ يُّذَبُّوْا
واحد مؤنث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مؤنث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث غائب	ذَبَبْنَ	ذُبِبْنَ	يَذْبُبْنَ	يُذْبَبْنَ	لَنْ يَّذْبُبْنَ	لَنْ يُّذْبَبْنَ
واحد مذکر حاضر	ذَبَبْتَ	ذُبِبْتَ	تَذُبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مذکر حاضر	ذَبَبْتُمْ	ذُبِبْتُمْ	تَذُبُّوْنَ	تُذَبُّوْنَ	لَنْ تَذُبُّوْا	لَنْ تُذَبُّوْا
واحد مؤنث حاضر	ذَبَبْتِ	ذُبِبْتِ	تَذُبِّيْنَ	تُذَبِّيْنَ	لَنْ تَذُبِّيْ	لَنْ تُذَبِّيْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذُبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تَذُبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث حاضر	ذَبَبْتُنَّ	ذُبِبْتُنَّ	تَذْبُبْنَ	تُذْبَبْنَ	لَنْ تَذْبُبْنَ	لَنْ تُذْبَبْنَ
واحد مذکر ومؤنث متکلم	ذَبَبْتُ	ذُبِبْتُ	أَذُبُّ	أُذَبُّ	لَنْ أَذُبَّ	لَنْ أُذَبَّ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	ذَبَبْنَا	ذُبِبْنَا	نَذُبُّ	نُذَبُّ	لَنْ نَّذُبَّ	لَنْ نُّذَبَّ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نفی جحد بہ "لَمْ" ولامِ تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ

صیغے	نفی جحد بہ "لَمْ" معروف	نفی جحد بہ "لَمْ" مجہول	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ معروف	لامِ تاکید بانونِ ثقیلہ مجہول	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ معروف	لامِ تاکید بانونِ خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّ	لَمْ يُذَبَّ	لَيَذُبَّنَّ	لَيُذَبَّنَّ	لَيَذُبَّنْ	لَيُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَذُبَّا	لَمْ يُذَبَّا	لَيَذُبَّانِّ	لَيُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَذُبُّوْا	لَمْ يُذَبُّوْا	لَيَذُبُّنَّ	لَيُذَبُّنَّ	لَيَذُبُّنْ	لَيُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ يَذْبُبْنَ	لَمْ يُذْبَبْنَ	لَيَذْبُبْنَانِّ	لَيُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّ	لَمْ تُذَبَّ	لَتَذُبَّنَّ	لَتُذَبَّنَّ	لَتَذُبَّنْ	لَتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَذُبُّوْا	لَمْ تُذَبُّوْا	لَتَذُبُّنَّ	لَتُذَبُّنَّ	لَتَذُبُّنْ	لَتُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبِّيْ	لَمْ تُذَبِّيْ	لَتَذُبِّنَّ	لَتُذَبِّنَّ	لَتَذُبِّنْ	لَتُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبَّا	لَمْ تُذَبَّا	لَتَذُبَّانِّ	لَتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَذْبُبْنَ	لَمْ تُذْبَبْنَ	لَتَذْبُبْنَانِّ	لَتُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَذُبَّ	لَمْ أُذَبَّ	لَأَذُبَّنَّ	لَأُذَبَّنَّ	لَأَذُبَّنْ	لَأُذَبَّنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَذُبَّ	لَمْ نُذَبَّ	لَنَذُبَّنَّ	لَنُذَبَّنَّ	لَنَذُبَّنْ	لَنُذَبَّنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانونِ ثقیلہ	امر مجہول بانونِ ثقیلہ	امر معروف بانونِ خفیفہ	امر مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَذُبَّ	لِيُذَبَّ	لِيَذُبَّنَّ	لِيُذَبَّنَّ	لِيَذُبَّنْ	لِيُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَذُبَّا	لِيُذَبَّا	لِيَذُبَّانِّ	لِيُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لِيَذُبُّوا	لِيُذَبُّوا	لِيَذُبُّنَّ	لِيُذَبُّنَّ	لِيَذُبُّنْ	لِيُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَذُبَّ	لِتُذَبَّ	لِتَذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	لِتَذُبَّنْ	لِتُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَذُبَّا	لِتُذَبَّا	لِتَذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِيَذْبُبْنَ	لِيُذْبَبْنَ	لِيَذْبُبْنَانِّ	لِيُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	ذُبَّ	لِتُذَبَّ	ذُبَّنَّ	لِتُذَبَّنَّ	ذُبَّنْ	لِتُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	ذُبُّوا	لِتُذَبُّوا	ذُبُّنَّ	لِتُذَبُّنَّ	ذُبُّنْ	لِتُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	ذُبِّي	لِتُذَبِّي	ذُبِّنَّ	لِتُذَبِّنَّ	ذُبِّنْ	لِتُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذُبَّا	لِتُذَبَّا	ذُبَّانِّ	لِتُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اُذْبُبْنَ	لِتُذْبَبْنَ	اُذْبُبْنَانِّ	لِتُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر ومؤنث متکلم	لِأَذُبَّ	لِأُذَبَّ	لِأَذُبَّنَّ	لِأُذَبَّنَّ	لِأَذُبَّنْ	لِأُذَبَّنْ
تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم	لِنَذُبَّ	لِنُذَبَّ	لِنَذُبَّنَّ	لِنُذَبَّنَّ	لِنَذُبَّنْ	لِنُذَبَّنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانونِ ثقیلہ	نہی مجہول بانونِ ثقیلہ	نہی معروف بانونِ خفیفہ	نہی مجہول بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَذُبَّ	لَا یُذَبَّ	لَا یَذُبَّنَّ	لَا یُذَبَّنَّ	لَا یَذُبَّنْ	لَا یُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَذُبَّا	لَا یُذَبَّا	لَا یَذُبَّانِّ	لَا یُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا یَذُبُّوْا	لَا یُذَبُّوْا	لَا یَذُبُّنَّ	لَا یُذَبُّنَّ	لَا یَذُبُّنْ	لَا یُذَبُّنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَذُبَّ	لَا تُذَبَّ	لَا تَذُبَّنَّ	لَا تُذَبَّنَّ	لَا تَذُبَّنْ	لَا تُذَبَّنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا یَذْبُبْنَ	لَا یُذْبَبْنَ	لَا یَذْبُبْنَانِّ	لَا یُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَذُبَّ	لَا تُذَبَّ	لَا تَذُبَّنَّ	لَا تُذَبَّنَّ	لَا تَذُبَّنْ	لَا تُذَبَّنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَذُبُّوْا	لَا تُذَبُّوْا	لَا تَذُبُّنَّ	لَا تُذَبُّنَّ	لَا تَذُبُّنْ	لَا تُذَبُّنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَذُبِّيْ	لَا تُذَبِّيْ	لَا تَذُبِّنَّ	لَا تُذَبِّنَّ	لَا تَذُبِّنْ	لَا تُذَبِّنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَذُبَّا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذُبَّانِّ	لَا تُذَبَّانِّ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَذْبُبْنَ	لَا تُذْبَبْنَ	لَا تَذْبُبْنَانِّ	لَا تُذْبَبْنَانِّ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَذُبَّ	لَا أُذَبَّ	لَا أَذُبَّنَّ	لَا أُذَبَّنَّ	لَا أَذُبَّنْ	لَا أُذَبَّنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَذُبَّ	لَا نُذَبَّ	لَا نَذُبَّنَّ	لَا نُذَبَّنَّ	لَا نَذُبَّنْ	لَا نُذَبَّنْ

besturdubooks.wordpress.com

بحثِ اسمِ فاعل واسمِ مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسمِ فاعل	ذَابٌّ	ذَابَّانِ	ذَابُّوْنَ	ذَابَّةٌ	ذَابَّتَانِ	ذَابَّاتٌ
اسمِ مفعول	مَذْبُوْبٌ	مَذْبُوْبَانِ	مَذْبُوْبُوْنَ	مَذْبُوْبَةٌ	مَذْبُوْبَتَانِ	مَذْبُوْبَاتٌ

تعلیلات

ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا، پہلی ''با'' کو ساکن کر کے دوسری میں اِدغام کیا، ذَبَّ ہوگیا، کیوں کہ جب دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں، اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں اِدغام کرتے ہیں۔

یَذُبُّ اصل میں یَذْبُبُ تھا، پہلی ''با'' کی حرکت نقل کر کے ''ذال'' کو دے دی، اور ''با'' کو ''با'' میں اِدغام کر دیا، یَذُبُّ ہوگیا، کیوں کہ اِدغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے ''یا'' ساکن، اگر متحرک ہو تو اوّل حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں اِدغام کر دیتے ہیں، جیسے: ذَبَّ میں کیا، اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلا ساکن ہو تو حرفِ اوّل کی حرکت اس کو دے کر پھر اِدغام کرتے ہیں، جیسے: یَذُبُّ میں کیا۔

لَمْ یَذُبَّ اصل میں لَمْ یَذْبُبْ تھا، ''با'' کا ضمّہ نقل کر کے ''ذال'' کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے اس لیے دوسرے حرف کو حرکت دی۔

اب بعض تو فتحہ دیتے ہیں لِأَنَّ الْفَتْحَةَ أَخَفُّ الْحَرَكَاتِ.

اور بعض کسرہ لِأَنَّ السَّاكِنَ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ.

besturdubooks.wordpress.com

اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمّہ دیتے ہیں، اور بعض اصل حالت پر رکھتے ہیں۔ پس اس طرح چار صورتیں جائز ہوئیں:

۱۔ لَمْ یَذُبَّ ۲۔ لَمْ یَذُبِّ ۳۔ لَمْ یَذُبُّ ۴۔ لَمْ یَذْبُبْ

ذُبَّ (امر حاضر معروف) اور

لَا تَذُبَّ (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذْبُبْ اور لَا تَذْبُبْ تھی، مثل لَمْ یَذُبَّ کے اِن میں بھی سب صورتیں جائز ہیں۔

فوائدِ ضروریہ

فائدہ ۱: مضاعف میں دو حرف جمع ہونے سے جو تغیّر ہوتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ اِدغامِ قیاسی: جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَبَ تھا، ''با'' کو ''با'' میں اِدغام کیا۔

۲۔ حذفِ سماعی: جیسے ظَلْتُمْ کہ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھا، دوسرے ''لام'' کو حذف کیا۔

۳۔ اِبدالِ سماعی: جیسے أَمْلَيْتُ کہ اصل میں أَمْلَلْتُ تھا، دوسرے ''لام'' کو ''یا'' سے بدلا۔

فائدہ ۲: جس حرف کو اِدغام کرتے ہیں اُس کو ''مدغم''، اور جس میں اِدغام کرتے ہیں اس کو ''مدغم فیہ'' کہتے ہیں، جیسے ذُبَّ میں پہلی ''با'' مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔

فائدہ ۳: اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک، جیسے: وَجَدْتُّ، اور پڑھیں گے وَجَتُّ.

اور اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے اور لکھنے میں

besturdubooks.wordpress.com

صرف ایک، جیسے: ذَبَّ.

فائدہ۴: جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہوتو ایک کو دوسرے سے بدل کر اِدغام کرتے ہیں، جیسے: اِدَّعٰی کہ اصل میں اِدْتَعٰی تھا، ''تا'' کو ''دال'' سے بدلا اور ''دال'' میں اِدغام کردیا، اِدَّعٰی ہوگیا۔

فائدہ ۵: اگر افتعال کا فاکلمہ ''دال، ذال، زا'' ہوتو تائے افتعال ''دال'' سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِدِّعَاءٌ، اِذِّخَارٌ، اِزْدِحَامٌ کہ اصل میں اِدْتِعَاءٌ، اِذْتِخَارٌ، اِزْتِحَامٌ تھا۔

فائدہ ۶: اگر افتعال کا فاکلمہ حروفِ اِطباق (ص، ض، ط، ظ) میں سے ہوتو ''تا'' ''طا'' سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِصْطَلَحَ، اِضْطَرَبَ، اِطَّلَعَ، اِظْطَلَمَ کہ اصل میں اِصْتَلَحَ، اِضْتَرَبَ، اِطْتَلَعَ، اِظْتَلَمَ تھا۔

فائدہ ۷: جب بابِ تفعّل اور تفاعل کا فاکلمہ من جملہ گیارہ حروف (ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہوتو جائز ہے کہ تائے تفعل اور تفاعل کو فاکلمہ سے بدل کر اس میں اِدغام کریں، اور ابتدا میں ساکن ہونے کی وجہ سے ''ہمزۂ وصل'' لگائیں، جیسے: اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا کہ اصل میں تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ تَطَهُّرًا تھا، و اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا کہ اصل میں تَثَاقَلَ يَتَثَاقَلُ تَثَاقُلًا تھے۔

besturdubooks.wordpress.com

تعلیلاتِ متفرقہ

تعلیل ۱: جس ''الف'' کے پہلے ضمّہ ہوگا اس کو ''واو'' سے بدلیں گے، جیسے: خَادَعَ و خُوْدِعَ اور خَالِدٌ و خُوَیْلِدٌ.

تعلیل ۲: جو ''الف'' کہ اس سے پہلے مکسور ہوگا وہ ''یا'' سے بدل جائے گا، جیسے: مِحْرَابٌ مَحَارِیْبُ اور مِفْتَاحٌ مَفَاتِیْحُ.

تعلیل ۳: جو ''حرفِ مدہ'' کہ تیسری جگہ ہو، اورزائدہ ہو، اور فَعَاعِلُ کے ''الف'' کے بعدواقع ہووہ ''ہمزہ'' ہوجائے گا، جیسے: کَرِیْمٌ کَرَائِمُ، صَحِیْفَۃٌ صَحَائِفُ.

تعلیل ۴: جو ''الف'' جمع کا دو ''واو'' یا دو ''یا'' کے درمیان واقع ہو، اُن میں سے ایک کو ''ہمزہ'' سے بدلتے ہیں، جیسے: أَوَّلُ أَوَائِلُ کہ اصل میں أَوَاوِلُ تھا، اور خَیِّرٌ و خَیَائِرُ کہ اصل میں خَیَایِرُ تھا۔

تعلیل ۵: جو ''واو'' شروع میں ہو، خواہ وہ مکسور ہو ''یا'' مضموم، اس کو ''ہمزہ'' سے بدلنا جائز ہے، جیسے: وُجُوْہٌ وأُجُوْہٌ، ووُقِّتَتْ وأُقِّتَتْ، ووِشَاحٌ وإِشَاحٌ.

فائدہ: ''واوِ مفتوح'' کوصرف دوجگہ ''ہمزہ'' سے بدلا گیا ہے، جیسے: أَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا، اور أَنَاۃٌ کہ اصل میں وَنَاۃٌ تھا۔

تعلیل ۶: اگر شروع میں دو ''واو'' متحرک واقع ہوں تو پہلے ''واو'' کو ''ہمزہ'' سے بدلنا واجب ہے، جیسے: أَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ (جمع وَاصِل) تھا، اور أَوَاعِدُ کہ اصل میں وَوَاعِدُ تھا۔

تعلیل ۷: جو ''واو'' کہ مفرد میں ساکن ہو، اور جمع میں ''الف'' اور کسرہ کے درمیان واقع ہو، وہ ''یا'' سے بدل جائے گا، جیسے: حَوْضٌ وحِیَاضٌ، ورَوْضٌ ورِیَاضٌ، کہ اصل میں حِوَاضٌ ورِوَاضٌ تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

تعلیل ۸: جس ''ناقص واوی'' کی جمع فُعُوْلٌ کے وزن پر آئے اس میں دونوں ''واو'' کو ''یا'' سے بدل کر ان سے پہلے حرف کو کسرہ دیتے ہیں، جیسے: دُلِيٌّ کہ اصل میں دُلُوْوٌ تھا۔

نقشۂ ابوابِ مُعَلَّلَہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہوجاتی ہیں، جیسے ابواب کے اَوزان مقرر ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصَرَ يَنْصُرُ تعلیل ہوکر اتنی صورتوں میں آتا ہے، اور ضَرَبَ يَضْرِبُ اتنی صورتوں میں، ایسے ہی تمام ابواب کی بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہوجاتی ہیں۔

اگر بغیر تعلیلات یاد کیے صرف اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری پوری گردان یاد کرلی جائے، تو بھی صیغہ نکالنے کی اچھی قوت پیدا ہوجائے گی۔ وَاللّٰهُ الموفِّق.

باب نَصَرَ يَنْصُرُ

اَلْقَوْلُ (کہنا)	قَالَ	يَقُوْلُ	قَائِلٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ
	قِيْلَ	يُقَالُ	مَقُوْلٌ	لِتُقَلْ	لَا تُقَلْ
اَلدَّعْوَةُ (بلانا)	دَعَا	يَدْعُوْ	دَاعٍ	اُدْعُ	لَا تَدْعُ
	دُعِيَ	يُدْعٰى	مَدْعُوٌّ	لِتُدْعَ	لَا تُدْعَ
اَلصَّبُّ (ڈالنا)	صَبَّ	يَصُبُّ	صَابٌّ	صُبَّ	لَا تَصُبَّ
	صُبَّ	يُصَبُّ	مَصْبُوْبٌ	لِتُصَبَّ	لَا تُصَبَّ
اَلْأَخْذُ (پکڑنا، لینا)	أَخَذَ	يَأْخُذُ	آخِذٌ	خُذْ	لَا تَأْخُذْ
	أُخِذَ	يُؤْخَذُ	مَأْخُوْذٌ	لِتُؤْخَذْ	لَا تُؤْخَذْ

besturdubooks.wordpress.com

باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

اَلْبَیْعُ (بیچنا)	بَاعَ	یَبِیْعُ	بَائِعٌ	بِعْ	لَا تَبِعْ
	بِیْعَ	یُبَاعُ	مَبِیْعٌ	لِتُبَعْ	لَا تُبَعْ
اَلرَّمْيُ (پھینکنا)	رَمٰی	یَرْمِيْ	رَامٍ	اِرْمِ	لَا تَرْمِ
	رُمِيَ	یُرْمٰی	مَرْمِيٌّ	لِتُرْمَ	لَا تُرْمَ
اَلْمَجِيْءُ (آنا)	جَاءَ	یَجِيْءُ	جَاءٍ	جِئْ	لَا تَجِئْ
	جِيْءَ	یُجَاءُ	مَجِيْءٌ	لِتُجَأْ	لَا تُجَأْ
اَلْاِتْیَانُ (آنا)	أَتٰی	یَأْتِيْ	آتٍ	اِیْتِ	لَا تَأْتِ
اَلْوَعْدُ (وعدہ کرنا)	وَعَدَ	یَعِدُ	وَاعِدٌ	عِدْ	لَا تَعِدْ
	وُعِدَ	یُوْعَدُ	مَوْعُوْدٌ	لِتُوْعَدْ	لَا تُوْعَدْ
اَلْوِقَایَةُ (بچانا)	وَقٰی	یَقِيْ	وَاقٍ	قِ	لَا تَقِ
	وُقِيَ	یُوْقٰی	مَوْقِيٌّ	لِتُوْقَ	لَا تُوْقَ
اَلْفِرَارُ (بھاگنا)	فَرَّ	یَفِرُّ	فَارٌّ	فِرَّ	لَا تَفِرَّ
اَلطَّيُّ (لپیٹنا)	طَوٰی	یَطْوِيْ	طَاوٍ	اِطْوِ	لَا تَطْوِ

باب سَمِعَ یَسْمَعُ

اَلْخَوْفُ (ڈرنا)	خَافَ	یَخَافُ	خَائِفٌ	خَفْ	لَا تَخَفْ
اَلْخَشْیَةُ (ڈرنا)	خَشِيَ	یَخْشٰی	خَاشٍ	اِخْشَ	لَا تَخْشَ
اَلطَّيُّ (بھوکا ہونا)	طَوِيَ	یَطْوٰی	طَاوٍ	اِطْوَ	لَا تَطْوَ

besturdubooks.wordpress.com

اَلْمَسُّ (چھونا)	مَسَّ	يَمَسُّ	مَاسٌّ	مَسَّ	لَا تَمَسَّ

باب فَتَحَ يَفْتَحُ

اَلرُّؤْيَةُ (دیکھنا)	رَأَى	يَرٰى	رَاءٍ	رَ	لَا تَرَ
	رُئِيَ	يُرٰى	مَرْئِيٌّ	لِتُرَ	لَا تُرَ
اَلرِّعَايَةُ (حفاظت کرنا)	رَعٰى	يَرْعٰى	رَاعٍ	اِرْعَ	لَا تَرْعَ
	رُعِيَ	يُرْعٰى	مَرْعِيٌّ	لِتُرْعَ	لَا تُرْعَ
اَلْوَضْعُ (رکھنا)	وَضَعَ	يَضَعُ	وَاضِعٌ	ضَعْ	لَا تَضَعْ
	وُضِعَ	يُوْضَعُ	مَوْضُوْعٌ	لِتُوْضَعْ	لَا تُوْضَعْ

باب كَرُمَ يَكْرُمُ

اَلْوَسْمُ (خوبصورت ہونا)	وَسُمَ	يَوْسُمُ	وَسِيْمٌ	سُمْ	لَا تَسُمْ
اَلرِّخْوَةُ (نرم ہوجانا)	رَخُوَ	يَرْخُوْ	رَخِيٌّ	اُرْخُ	لَا تَرْخُ
اَلْيُمْنُ (بابرکت ہونا)	يَمُنَ	يَيْمُنُ	يَمِيْنٌ	اُوْمُنْ	لَا تَيْمُنْ

باب حَسِبَ يَحْسِبُ

اَلْوَلْيُ (نزدیک ہونا)	وَلِيَ	يَلِيْ	وَالٍ	لِ	لَا تَلِ
	وُلِيَ	يُوْلٰى	مَوْلِيٌّ	لِتُوْلَ	لَا تُوْلَ
اَلْوَرْمُ (سوجنا)	وَرِمَ	يَرِمُ	وَارِمٌ	رِمْ	لَا تَرِمْ

besturdubooks.wordpress.com

بابِ اِفْتِعَالٌ

اَلْاِجْتِبَاءُ (قبول کرنا)	اِجْتَبٰى	يَجْتَبِيْ	مُجْتَبٍ	اِجْتَبِ	لَا تَجْتَبِ
	اُجْتُبِيَ	يُجْتَبٰى	مُجْتَبًى	لِتُجْتَبَ	لَا تُجْتَبَ
اَلْاِخْتِيَارُ (پسند کرنا)	اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	لَا تَخْتَرْ
	اُخْتِيْرَ	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	لِتُخْتَرْ	لَا تُخْتَرْ
اَلْاِتِّقَادُ (روشن ہونا)	اِتَّقَدَ	يَتَّقِدُ	مُتَّقِدٌ	اِتَّقِدْ	لَا تَتَّقِدْ
اَلْاِهِدَّاءُ (ہدایت پانا)	اِهِدّٰى	يَهِدِّيْ	مُهِدٍّ	اِهِدِّ	لَا تَهِدِّ

بابِ اِسْتِفْعَال

اَلْاِسْتِعْلَاءُ (بلند ہونا)	اِسْتَعْلٰى	يَسْتَعْلِيْ	مُسْتَعْلٍ	اِسْتَعْلِ	لَا تَسْتَعْلِ
	اُسْتُعْلِيَ	يُسْتَعْلٰى	مُسْتَعْلٍ	لِتُسْتَعْلَ	لَا تُسْتَعْلَ
اَلْاِسْتِعَانَةُ (مدد چاہنا)	اِسْتَعَانَ	يَسْتَعِيْنُ	مُسْتَعِيْنٌ	اِسْتَعِنْ	لَا تَسْتَعِنْ
	اُسْتُعِيْنَ	يُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	لِتُسْتَعَنْ	لَا تُسْتَعَنْ
اَلْاِسْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)	اِسْتَمَدَّ	يَسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	اِسْتَمِدَّ	لَا تَسْتَمِدَّ
	اُسْتُمِدَّ	يُسْتَمَدُّ	مُسْتَمَدٌّ	لِتُسْتَمَدَّ	لَا تُسْتَمَدَّ

بابِ اِنْفِعَال

اَلْاِنْقِيَادُ (تابعدار ہونا)	اِنْقَادَ	يَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	اِنْقَدْ	لَا تَنْقَدْ
اَلْاِنْضِمَامُ (ملنا)	اِنْضَمَّ	يَنْضَمُّ	مُنْضَمٌّ	اِنْضَمَّ	لَا تَنْضَمَّ
اَلْاِنْزِوَاءُ (گوشہ میں بیٹھنا)	اِنْزَوٰى	يَنْزَوِيْ	مُنْزَوٍ	اِنْزَوِ	لَا تَنْزَوِ

besturdubooks.wordpress.com

باب إِفْعَال

الْاِعَانَةُ (مدد کرنا)	أَعَانَ	يُعِيْنُ	مُعِيْنٌ	أَعِنْ	لَا تُعِنْ
	أُعِيْنَ	يُعَانُ	مُعَانٌ	لِتُعَنْ	لَا تُعَنْ
الْاِلْقَاءُ (ڈالنا)	أَلْقٰى	يُلْقِيْ	مُلْقٍ	أَلْقِ	لَا تُلْقِ
	أُلْقِيَ	يُلْقٰى	مُلْقًى	لِتُلْقَ	لَا تُلْقَ
الْاِيْفَاءُ (پورا دینا)	أَوْفٰى	يُوْفِيْ	مُوْفٍ	أَوْفِ	لَا تُوْفِ
	أُوْفِيَ	يُوْفٰى	مُوْفًى	لِتُوْفَ	لَا تُوْفَ
الْاِرَائَةُ (دکھانا)	أَرٰى	يُرِيْ	مُرٍ	أَرِ	لَا تُرِ
	أُرِيَ	يُرٰى	مُرًى	لِتُرَ	لَا تُرَ
الْاِيْمَانُ (ایمان لانا، امن دینا)	آمَنَ	يُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	آمِنْ	لَا تُؤْمِنْ
	أُوْمِنَ	يُؤْمَنُ	مُؤْمَنٌ	لِتُؤْمَنْ	لَا تُؤْمَنْ
الْاِيْتَاءُ (دینا)	آتٰى	يُؤْتِيْ	مُؤْتٍ	اٰتِ	لَا تُؤْتِ
	أُوْتِيَ	يُؤْتٰى	مُؤْتًى	لِتُؤْتَ	لَا تُؤْتَ
الْاِحْبَابُ (دوست رکھنا)	أَحَبَّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	أَحِبَّ	لَا تُحِبَّ
	أُحِبَّ	يُحَبُّ	مُحَبٌّ	لِتُحَبَّ	لَا تُحَبَّ

باب تَفْعِيْل

التَّسْمِيَةُ (نام رکھنا)	سَمّٰى	يُسَمِّيْ	مُسَمٍّ	سَمِّ	لَا تُسَمِّ
	سُمِّيَ	يُسَمّٰى	مُسَمًّى	لِتُسَمَّ	لَا تُسَمِّ

besturdubooks.wordpress.com

باب تَفَعُّل

اَلتَّوَفِّيْ (پورا لینا)	تَوَفّٰی	يَتَوَفّٰی	مُتَوَفٍّ	تَوَفَّ	لَا تَتَوَفَّ
	تُوُفِّيَ	يُتَوَفّٰی	مُتَوَفًّی	لِتُتَوَفَّ	لَا تُتَوَفَّ

باب تَفَاعُل

اَلتَّسَاوِيْ (برابر ہونا)	تَسَاوٰی	يَتَسَاوٰی	مُتَسَاوٍ	تَسَاوَ	لَا تَتَسَاوَ
	تُسُوْوِيَ	يُتَسَاوٰی	مُتَسَاوًی	لِتُتَسَاوَ	لَا تُتَسَاوَ
اَلتَّحَابُّ (باہم محبّت رکھنا)	تَحَابَّ	يَتَحَابُّ	مُتَحَابٌّ	تَحَابَّ	لَا تَتَحَابَّ

باب مُفَاعَلَة

اَلْمُلَاقَاةُ	لَاقٰی	يُلَاقِيْ	مُلَاقٍ	لَاقِ	لَا تُلَاقِ
(آپس میں ملنا)	لُوْقِيَ	يُلَاقٰی	مُلَاقًی	لِتُلَاقَ	لَا تُلَاقَ
اَلْمُحَابَّةُ	حَابَّ	يُحَابُّ	مُحَابٌّ	حَابَّ	لَا تُحَابَّ
(آپس میں محبت رکھنا)	حُوْبَّ	يُحَابَّ	مُحَابٌّ	لِتُحَابَّ	لَا تُحَابَّ

﴿علم الصرف کا حصّہ سوم تمام ہوا﴾

besturdubooks.wordpress.com

علم الصرف

حصّہ چہارم

اس میں دو باب ہیں

باب اوّل

اَوزانِ اَسما کے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں: ۱۔جامد ۲۔مصدر ۳۔مشتق

اسم جامد: وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے، اس کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ثلاثی، ۲۔رباعی، ۳۔خماسی۔

پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: ۱۔مجرد، ۲۔مزید فیہ۔

اس طرح کل چھ قسمیں ہوئیں:

۱۔ثلاثی مجرد	۲۔ثلاثی مزید فیہ
۳۔رباعی مجرد	۴۔رباعی مزید فیہ
۵۔خماسی مجرد	۶۔خماسی مزید فیہ۔

۱۔ثلاثی مجرد: وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اور اس کے دس وزن آتے ہیں:

۱۔ فَلْسٌ (پیسہ)	۲۔ فَرَسٌ (گھوڑا)	۳۔ کَتِفٌ (کندھا)
۴۔ عَضُدٌ (بازو)	۵۔ حِبْرٌ (دانشمند)	۶۔ عِنَبٌ (انگور)

besturdubooks.wordpress.com

۷۔ إِبِلٌ (اونٹ) ۸۔ قُفُلٌ (تالا) ۹۔ صُرَدٌ (چڑیا)
۱۰۔ عُنُقٌ (گردن)

۲۔ ثلاثی مزید فیہ: وہ ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اس کے اَوزان بے شمار ہیں، جیسے: بِطِّيخٌ، جَاسُوسٌ، وغیر ذٰلك ما لا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی.

۳۔ رُباعی مجرد: وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں، کوئی زائد حرف نہ ہو، اور اس میں ''لام'' ایک بار مل کر آتا ہے، جیسے: فَعْلَلَ، اور اس کے وزن پانچ ہیں:

۱۔ جَعْفَرٌ ۲۔ دِرْهَمٌ ۳۔ زِبْرِجٌ (زینت)
۴۔ بُرْثُنٌ (پنجۂ شیر) ۵۔ قِمَطْرٌ (صندوق)

۴۔ رُباعی مزید فیہ: وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں، اور اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے: مَنْجَنُوقٌ بروزن مَفْعَلُولٌ، عَنْكَبُوتٌ بروزن فَعْلَلُوتٌ.

۵۔ خماسی مجرد: وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:

۱۔ سَفَرْجَلٌ (بہی) ۲۔ قُذَعْمِلٌ (شتر قوی)
۳۔ جَحْمَرِشٌ (پیرزن) ۴۔ قِرْطَعْبٌ (چیز قلیل)۔

۶۔ خماسی مزید فیہ: وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں، اور اسکے پانچ وزن ہیں:
۱۔ عَضْرَفُوطٌ (چلپاسہ) ۲۔ قَبَعْثَرٰی (شتر کوہی)
۳۔ قِرْطَبُوسٌ (بڑی مصیبت) ۴۔ خُزَعْبِيلٌ (چیزے باطل)
۵۔ خَنْدَرِيسٌ (شراب کہنہ)۔

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے، اور نہ کوئی اسم سات حروف سے زائد ہوگا۔

پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: حِمَارٌ (ایک زائد)، مِقْوَالٌ (دو زائد)، مُسْتَنْصِرٌ (تین زائد)، اِسْتِنْصَارٌ (چار زائد)۔

اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: قَنْفَجَرٌ (ایک زائد)، مُتَدَحْرِجٌ (دو زائد)، عَبُوْثَرَانِ (تین زائد)۔

اور خماسی مزید فیہ میں دو تک حرف زائد ہوں گے، جیسے: عَضْرَفُوْطٌ (ایک زائد)، اِصْطَفْلِيْنَ (دو زائد)۔

اسمِ مصدر: اسمِ مصدر وہ ہے جس سے فعل واسم مشتق نکلتے ہوں، اور اُس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں ''دَن'' یا ''تَن'' اور اُردو ترجمہ کے آخر میں لفظِ ''نا'' ہو، جیسے: اَلْأَكْلُ: خوردن (کھانا)، اَلْغَسْلُ: شُستن (دھونا)۔

ثلاثی مجرد کے مصدروں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے نقشہ میں درج ہیں:

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۱	فَعْلٌ	قَتْلٌ	مار ڈالنا	نَصَرَ
۲	فِعْلٌ	فِسْقٌ	نافرمانی کرنا	نَصَرَ
۳	فُعْلٌ	شُكْرٌ	شکر کرنا	نَصَرَ
۴	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کرنا	سَمِعَ
۵	فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	غبار آلود ہونا	سَمِعَ

besturdubooks.wordpress.com

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۶	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ کو تلاش کرنا	نَصَرَ
۷	فَعَلٌ	طَلَبٌ	ڈھونڈنا	نَصَرَ
۸	فَعِلٌ	خَنِقٌ	پھانسی دینا	ضَرَبَ
۹	فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	غالب آنا	ضَرَبَ
۱۰	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	چُرانا	ضَرَبَ
۱۱	فِعَلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا	كَرُمَ
۱۲	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	نر کا مادہ سے جفتی کرنا	نَصَرَ
۱۳	فَعْلُوْلَةٌ	قَيْلُوْلَةٌ	دوپہر کو سونا	ضَرَبَ
۱۴	مَفْعُوْلَةٌ	مَكْذُوْبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۱۵	فَعُوْلٌ	قَبُوْلٌ	قبول کرنا	سَمِعَ
۱۶	فَعُّوْلَةٌ	جَبُّوْرَةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
۱۷	فَعْلَاءُ	رَغْبَاءُ	خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۸	فَعْلُوْةٌ	رَغْبُوْةٌ	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۹	تِفِعَّالٌ	تِقِطَّاعٌ	بہت کاٹنا	فَتَحَ
۲۰	فُعُلّٰى	غُلُبّٰى	بہت غلبہ پانا	ضَرَبَ
۲۱	فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	پرہیزگار ہونا	سَمِعَ
۲۲	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	جاننا معلوم کرنا	ضَرَبَ
۲۳	فُعَلٌ	هُدًى اصل هُدَيٌ	راستہ دکھانا	ضَرَبَ

besturdubooks.wordpress.com

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۲۴	فَعَالٌ	ذَهَابٌ	جانا	فَتَحَ
۲۵	فِعَالٌ	قِيَامٌ	کھڑا ہوجانا	نَصَرَ
۲۶	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	پوچھنا، مانگنا	فَتَحَ
۲۷	فَعْلَانٌ	لَيَّانٌ	ادائے قرض میں ٹال مٹول کرنا	ضَرَبَ
۲۸	فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بے نصیب ہونا	ضَرَبَ
۲۹	مَفْعِلٌ	مَيْسِرٌ	جوا کھیلنا	ضَرَبَ
۳۰	مَفْعَلَةٌ	مَسْعَاةٌ اصل مَسْعَيَةٌ	کوشش کرنا	فَتَحَ
۳۱	مَفْعِلَةٌ	مَحْمِدَةٌ	تعریف کرنا	سَمِعَ
۳۲	فَعْلٰى	دَعْوٰى	بلانا	نَصَرَ
۳۳	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	ڈھونڈنا	ضَرَبَ
۳۴	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	بجلی چمکنا	ضَرَبَ
۳۵	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	خویشی قطع کرنا	فَتَحَ
۳۶	فُعُولٌ	دُخُولٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
۳۷	فُعُولَةٌ	صُهُوبَةٌ	سرخ وسفید ہونا	سَمِعَ
۳۸	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
۳۹	فَعَالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ	ناپسند کرنا	سَمِعَ

besturdubooks.wordpress.com

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۴۰	مَفْعُوْلٌ	مَكْذُوْبٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۱	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۲	مَفْعُلَةٌ	مَمْلُكَةٌ	مالک ہونا	ضَرَبَ
۴۳	فُعْلٰی	بُشْرٰی	خوشخبری دینا	نَصَرَ
۴۴	فِعْلٰی	ذِكْرٰی	یاد کرنا	نَصَرَ
۴۵	تَفْعَالٌ	تَجْوَالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ
۴۶	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ
۴۷	فَعْلُوَّةٌ	جَبْرُوَّةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
۴۸	فَيْعُوْلَةٌ	كَيْنُوْنَةٌ	ہونا	نَصَرَ
۴۹	فَعَلُوْتٰی	رَغَبُوْتٰی	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۵۰	فِعِّيْلٰی	دِلِّيْلٰی	بہت رہبری کرنا	نَصَرَ

فائدہ ۱: جو مصادر کسی حرفت، صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعَالَةٌ یا فِعَالَةٌ کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: دِبَاغَةٌ، حِجَامَةٌ، حِيَاكَةٌ، خِيَاطَةٌ، كِتَابَةٌ.

فائدہ ۲: ثلاثی مجرد کا مصدرِ میمی ہر باب سے مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَقْدَمٌ (آگے بڑھنا)، مَضْرِبٌ (مارنا) اور اس کے آخر میں "ۃ" بھی آجاتی ہے، جیسے: مَحْمِدَةٌ (حمد کرنا)، مَسْأَلَةٌ (سوال کرنا) اور فَعْلَةٌ بمعنی مرّۃ اور فِعْلَةٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے، جیسے: ضَرْبَةٌ (ایک بار کی مار) اور ضِرْبَةٌ (ایک قسم کی مار)۔

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ ۳: ثلاثی مزید فیہ رباعی مزید فیہ کے مصدروں کے اَوزان مقرر ہیں، جیسے: اِفْتِعَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ، فَعْلَلَةٌ، تَفَعْلُلٌ وغیرہ۔
بابِ تفعیل کا مصدر کبھی تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: تَجْرِبَةٌ، اور کبھی فِعَالٌ، فِعَّالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: کَذَّبَ یُکَذِّبُ کِذَابًا و کِذَّابًا، اور فَعَالٌ، جیسے: سَلَّمَ یُسَلِّمُ تَسْلِیْمًا و سَلَامًا، اور تَفْعَالٌ، جیسے: کَرَّرَ یُکَرِّرُ تَکْرَارًا، اور تِفْعَالٌ، جیسے: بَیَّنَ یُبَیِّنُ تِبْیَانًا، اور باب فَعْلَلَةٌ کا مصدر کبھی کبھی فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زِلْزَالًا.

اسمِ مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے، اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادّہ اس میں باقی رہے، صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہو جائے، جیسے: چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی کی حیثیت اور مادّہ باقی رہتا ہے، صرف ایک نئی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔
اسمِ مشتق کی چھ قسمیں ہیں: ۱۔ اسمِ فاعل ۲۔ اسمِ مفعول ۳۔ اسمِ تفضیل ۴۔ اسمِ آلہ ۵۔ اسمِ ظرف ۶۔ صفتِ مشبّہ۔

۱۔ اسمِ فاعل: وہ اسمِ مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں مأخذ قائم ہے، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُوْنَ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَةٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ ہیں، اور مبالغہ کے اَوزان یہ ہیں:

۱۔ فَعِلٌ حَذِرٌ (بہت پرہیز کرنے والا) ۴۔ فَعِیْلٌ عَلِیْمٌ (بہت جاننے والا)
۲۔ فَعُوْلٌ ضَرُوْبٌ (بہت مارنے والا) ۵۔ فَعَّالٌ أَکَّالٌ (بہت کھانے والا)
۳۔ فُعَّالٌ قُطَّاعٌ (بہت کاٹنے والا) ۶۔ مِفْعَلٌ مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)

besturdubooks.wordpress.com

۷۔ مفعَالٌ مِجزَامٌ (بہت کاٹنے والا) ۱۰۔ مِفعِیلٌ مِنطِیقٌ (بہت بولنے والا)

۸۔ فِعّیلٌ شِرِّیرٌ (بہت شرارت کرنے والا) ۱۱۔ فُعَلَۃٌ ضُحَکَۃٌ (بہت ہنسنے والا)

۹۔ فُعَّلٌ قُلَّبٌ (بہت پھرنے والا)

کبھی زیادتی مبالغہ کے لیے ''ۃ'' زیادہ کرتے ہیں، جیسے: عَلَّامَۃٌ، فَرُوقَۃٌ، مِجزَامَۃٌ.

۲۔ اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر مأخذ واقع ہو، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے مَفعُولٌ، مَفعُولَانِ، مَفعُولُونَ اور مؤنث کے لیے مَفعُولَۃٌ، مَفعُولَتَانِ، مَفعُولَاتٌ ہیں۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اَوزان بھی آتے ہیں:

فَعُولٌ جیسے: رَسُولٌ بمعنی مَرسُولٌ.

فَعِیلٌ جیسے: جَرِیحٌ بمعنی مَجرُوحٌ.

فُعَلَۃٌ جیسے: ضُحَکَۃٌ بمعنی مَضحُوکٌ.

اور یہ وزن شاذ ہیں:

فَعَلٌ جیسے: قَبَضٌ بمعنی مَقبُوضٌ.

فِعلٌ جیسے: ذِبحٌ بمعنی مَذبُوحٌ.

فَاعِلٌ جیسے: کَاتِمٌ بمعنی مَکتُومٌ.

۳۔ اسم تفضیل: یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں مأخذ کی زیادتی بتائے، جیسے: زَیدٌ أَفضَلُ مِن عَمرٍو یعنی زید عمرو سے فضل میں زیادہ ہے۔ اس کے اَوزان مذکر کے لیے أَفعَلُ، أَفعَلَانِ، أَفعَلُونَ، أَفَاعِلُ اور مؤنث کے لیے فُعلٰی، فُعلَیَانِ، فُعلَیَاتٌ، فُعَلٌ ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ ۱: اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا، مگر جب ایسی ضرورت ہو تو لفظ أَكْثَرُ وغیرہ کو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں، جیسے: زَيْدٌ أَكْثَرُ اِجْتِهَادًا مِّنْ عَمْرٍو، وأَقَلُّ اِكْتِسَابًا مِّنْ بَكْرٍ، وأَشَدُّ سَوَادًا مِّنْ خَالِدٍ.

فائدہ ۲: أَسْوَدُ، أَعْوَرُ اسم تفضیل نہیں بلکہ صفتِ مشبہ ہیں، جیسا کہ آئندہ معلوم ہوگا۔

۴۔ اسم آلہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو، یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا، اس کے وزن یہ ہیں:

مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ
مَفَاعِلُ	مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيْلُ

اور فِعَالٌ کم آتا ہے، جیسے: نِطَاقٌ (آلۂ کمر بستن یعنی پٹکا) اور خِيَاطٌ (آلۂ دوختن یعنی سوئی)، اور مُدُقٌّ (آلۂ کوفتن) اور مُنْخَلٌ (آلۂ بیختن) دونوں شاذ ہیں۔

۵۔ اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے: مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)۔

ثلاثی مجرد سے اس کا وزن یہ ہے: مَفْعَلٌ، مَفْعَلَانِ، مَفَاعِلُ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے خلافِ قیاس آتے ہیں، جیسے: مَسْجِدٌ، مَنْبِتٌ، مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ.

غیر ثلاثی مجرد کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: مُعَسْكَرٌ (جائے سکونتِ لشکر)۔

۶۔ صفتِ مشبّہ: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفتِ ثابت قائم ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

اَوزانِ صفتِ مُشَبَّہ

نمبر شمار	وزن صفتِ مشبہ	مثال	معنی	باب	نمبر شمار	وزن صفتِ مشبہ	مثال	معنی	باب
۱	فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	كَرُمَ	۱۵	فَاعِلٌ	كَابِرٌ	بزرگ	كَرُمَ
۲	فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	سَمِعَ	۱۶	فَيْعِلٌ	سَيِّدٌ[3]	سردار	نَصَرَ
۳	فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	كَرُمَ	۱۷	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	كَرُمَ
۴	فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیک	كَرُمَ	۱۸	فِعَالٌ	هِجَانٌ	شتر سفید	كَرُمَ
۵	فَعِلٌ	خَشِنٌ	سخت	كَرُمَ	۱۹	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر	كَرُمَ
۶	فَعُلٌ	نَدُسٌ	عقل مند	سَمِعَ	۲۰	فَعَّالٌ	وَضَّاعٌ	بے طاقت	كَرُمَ
۷	فِعَلٌ	زِئَمٌ	پراگندہ	ضَرَبَ	۲۱	فُعَّالٌ	كُبَّارٌ	بزرگ	كَرُمَ
۸	فِعِلٌ	بِلِزٌ	فربہ	ضَرَبَ	۲۲	فَعِيلٌ	كَرِيمٌ	بزرگ	كَرُمَ
۹	فُعَلٌ	حُطَمٌ	نامہربان	ضَرَبَ	۲۳	فَعُوْلٌ	غَيُوْرٌ	غیرت مند	نَصَرَ ضَرَبَ
۱۰	فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	كَرُمَ	۲۴	فَعْلٰى	عَطْشٰى	زنِ تشنہ	سَمِعَ
۱۱	أَفْعَلُ	أَحْمَرُ[1]	سرخ رنگ	كَرُمَ	۲۵	فُعْلٰى	حُبْلٰى	زنِ حاملہ	سَمِعَ
۱۲	فَعْلٰى	حَيْدٰى	[2]	ضَرَبَ	۲۶	فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	جانور	سَمِعَ
۱۳	فَعْلَانُ	عَطْشَانُ	مرد تشنہ	سَمِعَ	۲۷	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	زنِ سرخ	سَمِعَ
۱۴	فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	۲۸	فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	[4]	كَرُمَ

[1] أَحْمَرُ أَبْيَضُ کو اسم تفضیل کہنا غلط ہے، کیوں کہ یہ عیب اور رنگ کے صیغے ہیں۔

[2] خرجہندہ از سایۂ خود بسبب نشاط۔ (فیضِ عثمانی، ص: ۴۲)

[3] سَيِّدٌ کی اصل سَيْوِدٌ ہے، جیسے جَيِّدٌ کی اصل جَيْوِدٌ ہے۔ [4] دس ماہ کی حاملہ اُونٹنی۔

besturdubooks.wordpress.com

دوسرا باب

خاصیاتِ ابواب میں

اصطلاحِ صَرف میں خاصیّتِ باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھے باب ہیں، ان میں سے تین اوّل اُمّ الاَبواب یعنی اَصل اَبواب کہلاتے ہیں، اس لیے کہ ان تینوں میں حرکتِ عینِ ماضی مخالف حرکتِ عینِ مضارع ہے، نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے، اب ہر ایک باب کی خاصیّت بیان ہوتی ہے:

خاصیّتِ نصر

اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے، یعنی دو شخصوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لیے بابِ نصر کو مفاعلہ کے بعد لائیں، جیسے: خَاصَمَنِيْ زَيْدٌ فَخَصَمْتُهٗ (زید نے مجھ سے جھگڑا کیا میں جھگڑے میں اُس پر غالب آیا)، اور يُخَاصِمُنِيْ زَيْدٌ فَأَخْصُمُهٗ (میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں میں جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں)۔

خاصیّتِ ضرب

اس باب کا خاصہ مغالبہ ہے، مگر جب کہ مثال، اَجوف یائی اور ناقص یائی ہو، اور بعد مفاعلہ کے ذکر کریں، جیسے: بَايَعَنِيْ زَيْدٌ فَبِعْتُهٗ (زید نے مجھ سے خرید وفروخت کی، میں اس سے خرید وفروخت میں بڑھ گیا)۔

فائدہ: یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مغالبہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا، اگر وہ فعل صحیح یا اجوفِ واوی یا ناقصِ واوی ہو تو اس کو بابِ نصر سے لائیں گے اگرچہ وہ دوسرے باب سے ہو، جیسے: يُضَارِبُنِيْ زَيْدًا فَأَضْرُبُهٗ (مجھ میں اور زید میں مار پٹائی

besturdubooks.wordpress.com

ہوتی ہے، مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں)۔

خاصیّتِ سمع

یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم۔ بیماری، رنج وخوشی، رنگ، عیب، صورتِ جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں دوسروں سے کم، جیسے: سَقِمَ (بیمار ہوا)، حَزِنَ (رنجیدہ ہوا)، فَرِحَ (خوش ہوا)، كَدِرَ (گدلا ہوا)، عَوِرَ (کانا ہوا)، بَلِجَ (کشادہ اَبرو ہوا)۔

خاصیّتِ فتح

اس باب کی خاصیّت لفظی ہے، یعنی اس کے ''عین'' یا ''لام'' کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی ہوتا ہے، جیسے: مَنَعَ (اس نے روکا)، سَلَخَ (اس نے کھال کھینچی)، جَحَدَ (اس نے انکار کیا)، نَهَضَ (وہ اٹھا)، ذَهَبَ (وہ گیا)، مگر رَكَنَ يَرْكَنُ اور أَبٰى يَأْبٰى شاذ ہیں۔

خاصیّتِ کرم

یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے اور اسکے معنی میں خلقی وفطری صفات حقیقتاً پائی جاتی ہیں، جیسے: حَسُنَ (خوب صورت ہوا)، صَغُرَ (چھوٹا ہوا)، كَبُرَ (بڑا ہوا)، یا عارضی مثل ذاتی کے مستحکم ہوگئی ہوں، جیسے: فَقُهَ (سمجھدار ہوا)، یا خلقی کے مشابہ، جیسے: جَنُبَ، طَهُرَ.

خاصیّتِ حسب

اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں، جیسے: نَعِمَ (خوش عیش ونازک ہوا)، وَبِقَ (ہلاک ہوا)، وَمِقَ (دوستی کی)، وَفِقَ (موافقت کی)، وَثِقَ (بھروسہ کیا)، وَرِثَ (وارث ہوا)، وَرِعَ (پرہیزگار ہوا)، وَرِمَ (سوجا)، وَرِيَ (چقماق سے آگ نکالی)، وَلِيَ (قریب ہوا)، بَلِيَ (بوسیدہ ہوا)، وَغِرَ (کینہ رکھنا)، وَحِرَ (عداوت رکھنا)، وَهِلَ

besturdubooks.wordpress.com

(کسی چیز کا خیال آیا)، وَعِمَ (کسی کے لیے دعائے نعمت کی)، وَطِئَ (پاؤں سے روندا)، یَئِسَ (ناامید ہوا)، یَبِسَ (خشک ہوا)۔

خاصیّتِ اِفعال

اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔ تعدیہ: یعنی جو مجرد میں لازم ہے، وہ اِفعال میں متعدی ہوجاتا ہے، اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہے تو یہاں متعدی بہ دو، حَفَرْتُ نَهْرًا (میں نے نہر کھودی) اور أَحْفَرْتُ زَيْدًا نَهْرًا (میں نے زید سے نہر کھدوائی) اور عَلِمْتُ زَيْدًا فَاضِلًا (میں نے زید کو فاضل جانا) اور أَعْلَمْتُ زَيْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا (میں نے زید کو جتلایا کہ عمرو فاضل ہے)۔

۲۔ تصییر: یعنی کسی چیز کو صاحبِ مأخذ بنادینا، جیسے: أَشْرَكْتُ النَّعْلَ (میں نے جوتی شراک دار بنادی)، شِرَاك مأخذ ہے بمعنی تسمہ، أَلْحَمَ زَيْدٌ (زید صاحبِ لحم ہوا)، أَطْفَلَتْ هِنْدٌ (ہندہ طفل والی ہوئی)۔

۳۔ اِلزام: یعنی متعدی سے لازم کرنا، جیسے: أَحْمَدَ زَيْدٌ (زید قابلِ تعریف ہوا)۔

۴۔ تعریض: یعنی فاعل کا مفعول کو مأخذ کی جگہ لے جانا، جیسے: أَبَعْتُ الْفَرَسَ (میں گھوڑے کو بیع کی جگہ لے گیا)، أَبَعْتُ کا مأخذ بَیع ہے۔

۵۔ وِجدان: یعنی کسی شئے کو مأخذ کے ساتھ موصوف پانا، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو بخیل پایا)۔

فائدہ: مأخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغۂ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا

besturdubooks.wordpress.com

کہ اس کا مأخذ بخل لازم ہے اس لیے مدلول بخیل ہوگا، اور اگر مأخذ متعدی ہے تو مدلول کو صیغۂ مفعول سے بیان کریں گے، جیسے: أَحْمَدْتُهُ (میں نے اُس کو محمود پایا)، اس میں مأخذ حَمد متعدی ہے، اس لیے مدلول محمود ہوا، خوب سمجھ لو۔

۶۔ سلب: یعنی کسی شئے سے مأخذ کو دور کرنا، اور سلب کی دو قسمیں ہیں:

اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے: أَقْسَطَ زَيْدٌ (زید نے اپنے نفس سے قُسوط اور ظلم کو دور کیا)۔

اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا، جیسے: شَكٰى وَأَشْكَيْتُهُ (یعنی اس نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت کو دور کر دیا)۔

۷۔ اِعطائے مأخذ: یعنی مأخذ کا دینا، جیسے: أَشْوَيْتُهُ (میں نے اُس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا) اور یہ کہنا کہ "میں نے اُس کو بھنا ہوا گوشت دیا" محض غلط ہے، اور أَقْطَعْتُهُ قُضْبَانًا، جمع قَضِيْب بمعنی شاخ (میں نے اُس کو شاخیں تراشنے کی اجازت دی)۔

۸۔ بلوغ: یعنی مأخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، جیسے: أَصْبَحَ زَيْدٌ (زید صبح کے وقت پہنچا) یہ بلوغِ زمانی ہے، اور أَعْرَقَ عَمْرٌو (عمرو ملک عراق میں داخل ہوا) یہ بلوغِ مکانی ہے، اور أَعْشَرَتِ الدَّرَاهِمُ (درہم دس تک پہنچے) یہ بلوغِ عددی ہے۔

۹۔ صیرورۃ: اس کے تین معنی ہیں:

۱۔ کسی شئے کا صاحبِ مأخذ ہونا، جیسے: أَلْبَنَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی دودھ والی ہوگئی)، یہاں لَبن مأخذ اور ناقة صاحبِ مأخذ ہوئی۔

۲۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں مأخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے: أَجْرَبَ الرَّجُلُ (ایک شخص خارشی اونٹوں کا مالک ہوا)، اس میں جَرب مأخذ ہے، اور

besturdubooks.wordpress.com

اونٹ میں جَـرب کی صفت پائی جاتی ہے، اور رَجُل جَرب والے اونٹ کا مالک ہے۔

۳۔ مأخذ میں کسی چیز کا صاحب ہونا، جیسے: أَخـرَفـتِ الشَّاۃُ (بکری موسم خریف میں صاحبِ بچہ یعنی بچے والی ہوئی)۔

۱۰۔ لیاقت: یعنی کسی شئے کا مدلول مأخذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے: أَلَامَ الْـفَـرُعُ (سردار قابل و مستحقِ ملامت ہوگیا)۔

۱۱۔ حینونت: یعنی کسی چیز کا مأخذ کے وقت کو پہنچنا، جیسے: أَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی)، اس میں مأخذ حصاد ہے۔

۱۲۔ مبالغہ: یعنی مأخذ کو کثرتِ مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا، جیسے: أَثْـمَرَ الـنَّخْلُ (درختِ خرما میں بہت پھل آیا)، اور أَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب روشن ہوگئی)۔

۱۳۔ اِبتدا: یعنی کسی فعل کا ابتداءً بابِ اِفعال سے اُس معنی میں آنا کہ جو مجرد میں نہ پائے جاتے ہوں، جیسے: أَشْـفَقَ (ڈر گیا)، مجرد میں شفقت بمعنی مہربانی مستعمل ہے اور أَقْسَمَ (قسم کھائی)، مجرد میں قَسَمَ بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

۱۴۔ موافقتِ مجرد و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ:

مثالِ اوّل: دَجَـا الـلَّيْلُ و أَدْجٰی، دونوں باب مجرد و مزید معنی میں متفق ہیں یعنی رات تاریک ہوگئی۔[1]

مثالِ دوم: أَكْـفَـرَهٗ و كَفَّـرَهٗ (اس کو کفر کی طرف منسوب کیا)، اس میں خاصیّت نسبت کی ہے۔

---

[1] اس میں خاصیّت صیرورۃ ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مثالِ سوم: أَخْبَيْتُهُ وتَخَبَّيْتُهُ (میں نے جامہ کو خیمہ بنالیا)، اس میں خاصیّت اتخاذ کی ہے۔

مثالِ چہارم: أَعْظَمْتُهُ واِسْتَعْظَمْتُهُ (میں نے اس کو بزرگ گمان کیا)، اس میں خاصیّت حسبان کی ہے۔

۱۵۔ مطاوعتِ فَعَلَ مجرد، و فَعَّلَ مزید فیہ: یعنی فَعَلَ و فَعَّلَ کے بعد أَفْعَلَ کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کرلیا ہے۔

مثالِ اوّل: كَبَبْتُهُ فَأَكَبَّ (میں نے اُس کو اوندھا گرایا، پس وہ اوندھا گر گیا)۔

مثالِ دوم: بَشَّرْتُهُ فَأَبْشَرَ (میں نے اس کو خوش خبری دی پس وہ خوش ہوگیا)۔

فائدہ: خاصیّتِ مطاوعت میں أَفْعَلَ لازم ہوگا اگرچہ فی نفسہ متعدی ہے۔

خاصیّتِ تفعیل

اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔ تعدیہ ۲۔ تصییر: دونوں کے معنی بابِ اِفعال میں معلوم ہو چکے ہیں، جیسے: نَزَلَ وَنَزَّلْتُهُ (وہ اُترا اور میں نے اُس کو اُتارا) یہ ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا، اور (میں نے اُس کو صاحبِ نزول کیا) یہ ترجمہ خاصیّت تصییر کے اعتبار سے ہوا۔

تعدیہ وتصییر کی جدا جدا مثال یہ ہے: فَرِحَ زَيْدٌ و فَرَّحْتُهُ (زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا) یہ تعدیہ کی مثال ہے، اور وَتَّرْتُ الْقَوسَ (میں نے کمان کو زہ دار بنایا)، وَتَر ماخذ ہے، یہ تصییر کی مثال ہے۔

۳۔ سلب: جیسے: قَذِيَتْ عَيْنُهُ (اس کی آنکھ میں کُوڑا پڑ گیا)، اور قَذَّيْتُ عَيْنَهُ (میں نے اُس کی آنکھ سے کُوڑا نکال دیا) قَذى ماخذ ہے، قَرَّدْتُ الْإِبِلَ (میں نے اُونٹ

besturdubooks.wordpress.com

سے پچھڑی کو دور کیا) قِرادٌ مأخذ ہے۔

۴۔ صیرورۃ: جیسے: نَوَّرَ الشَّجَرُ (درخت شگوفہ دار ہوگیا)۔

۵۔ بلوغ: جیسے: خَیَّمَ زَیْدٌ (زید خیمہ میں داخل ہوا)، وَعَمَّقَ عَمْرٌو (عمرو عُمق تک پہنچا، یعنی بات کی گہرائی معلوم کی)۔

۶۔ مبالغہ: اور یہ خاصہ بابِ تفعیل کا زیادہ آتا ہے، مبالغہ تین قسم پر ہے:

۱۔ مبالغہ فعل میں، جیسے: صَرَّحَ (خوب ظاہر ہوا)، جَوَّلَ (بہت گرد اگرد گھوما)۔

۲۔ مبالغہ فاعل میں، جیسے: مَوَّتَ الْإِبِلُ (اونٹوں میں بہت مری پھیلی)۔

۳۔ مبالغہ مفعول میں، جیسے: قَطَّعْتُ الثِّیَابَ (میں نے بہت کپڑے کاٹے)۔

۷۔ نسبت بہ مأخذ: جیسے: فَسَّقْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو فسق سے منسوب کیا) فسق مأخذ ہے۔

۸۔ اِلباسِ مأخذ: یعنی مأخذ کا پہنانا، جیسے: جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) جُلّ مأخذ ہے۔

۹۔ تخلیطِ مأخذ: یعنی مأخذ سے کسی شئے کو ملمع کرنا، جیسے: ذَهَّبْتُ السَّیْفَ (میں نے تلوار کو سونے کا ملمع کیا) ذَهَبٌ مأخذ ہے۔

۱۰۔ تحویل: یعنی کسی چیز کو مأخذ یا مثلِ مأخذ بنانا:

مثالِ اوّل: نَصَّرَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو نصرانی بنایا)۔

مثالِ دوم: خَیَّمْتُهٗ (میں نے اُس کو (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا)۔

besturdubooks.wordpress.com

۱۱۔قصر: یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ بابِ تفعیل بنالیا جائے، جیسے: هَلَّلَ (لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ پڑھا)۔

۱۲۔موافقت فَعَلَ مجرد و أَفْعَلَ و تفَعَّلَ:

مثالِ اوّل: تَمَّرْتُهٗ و تَمَرْتُهٗ (میں نے اُسکو کھجور دی) دونوں کے ایک معنی ہیں۔

مثالِ دوم: تَمَّرَ و أَتْمَرَ (تر کھجور خشک ہوگئی)۔

مثالِ سوم: تَرَّسَ و تَتَرَّسَ (ڈھال کو کام میں لایا)۔

۱۳۔ابتدا: جیسے: كَلَّمْتُهٗ (میں نے اس سے کلام کیا)، بابِ تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہیں، مادّہ مجرد كَلَم بمعنی مجروح کرنا ہے، اور جیسے: جَرَّبَ (امتحان کیا) مجرد میں جَرب خارش کو کہتے ہیں۔

خاصیّتِ تفعّل

اس باب کی گیارہ خاصیتیں ہیں۔

۱۔مطاوعتِ تفعیل: اس کی دو قسمیں ہیں:

ایک یہ کہ فاعل کا اثر مفعول قبول کرے، جیسے: قَطَّعْتُهٗ فَتَقَطَّعَ (میں نے اس کو پارہ پارہ کیا پس وہ پارہ پارہ ہوگیا)۔

دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن[1] ہو، جیسے: عَلَّمْتُهٗ فَتَعَلَّمَ یہاں علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے۔

۲۔تکلّف: یعنی مأخذ کے حاصل کرنے میں تکلّف و بناوٹ کرنا، جیسے: تَكَوَّفَ زَيْدٌ (زید بہ تکلّف کوفی بنا)، تَجَوَّعَ عَمْرٌو (عمرو بہ تکلّف بھوکا بنا)۔

---

[1] حاصل یہ ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تأثر لازمی امر ہے، اور دوسری صورت میں لازمی نہیں۔ف

besturdubooks.wordpress.com

۳۔ تجنب: یعنی مأخذ سے پرہیز کرنا، جیسے: تَحَوَّبَ زَيْدٌ (زید گناہ سے بچا) حُوب مأخذ ہے۔

۴۔ لبس مأخذ: یعنی مأخذ کا پہننا، جیسے: تَخَتَّمَ زَيْدٌ (زید نے انگوٹھی پہنی) خاتم مأخذ ہے۔

۵۔ تعمّل: یعنی مأخذ کو کام میں لانا، جیسے: تَدَهَّنَ زَيْدٌ (زید نے تیل ڈالا) دُهن مأخذ ہے، تَتَرَّسَ عَمْرٌو (عمرو ڈھال کو کام میں لایا) تُرس مأخذ ہے، وتَخَيَّمَ بَكْرٌ (بکر نے خیمہ کھڑا کیا)۔

۶۔ اِتخاذ: اس کی کئی صورتیں ہیں:

۱۔ مأخذ بنانا، جیسے: تَبَوَّبَ (دروازہ بنایا)[۱] اس میں مأخذ باب ہے۔

۲۔ مأخذ کو لینا، جیسے: تَجَنَّبَ (ایک طرف ہوا) جنب، جَانِب اس کا مأخذ ہے۔

۳۔ کسی چیز کو مأخذ بنانا، جیسے: تَوَسَّدَ الْحَجَرَ (پتھر کو تکیہ بنایا) وِسَادَة مأخذ ہے۔

۴۔ مأخذ میں پکڑنا، جیسے: تَأَبَّطَ الصَّبِيَّ (بچے کو بغل میں پکڑا) مأخذ إبط ہے۔

۷۔ تدریج: یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے: تَجَرَّعَ زَيْدٌ (زید نے گھونٹ گھونٹ پیا)، وتَحَفَّظَ عَمْرٌو (عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا)۔

۸۔ تحوّل: یعنی کسی چیز کا عینِ مأخذ یا مثلِ مأخذ کے ہوجانا، جیسے: تَنَصَّرَ زَيْدٌ (زید نصرانی[۲] ہوگیا)، تَبَحَّرَ (مثل دریا[۳] کے ہوگیا ہے)۔

۹۔ صیرورۃ: یعنی صاحبِ مأخذ ہونا، جیسے: تَمَوَّلَ زَيْدٌ (زید صاحبِ مال ہوگیا ہے)۔

---

[۱] یہ خلافِ تحقیق ہے، اس کا صحیح ترجمہ ہے: دربان بنایا، ماخذ بَوّابٌ ہے۔ (فیوضِ عثمانی، ص: ۹۷ ملخصاً)

[۲] مأخذ نصرانی ہے۔ [۳] مأخذ بحر ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

۱۰۔ موافقت فَعَلَ مجرد و أَفْعَلَ و فَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ: یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا، جیسے:

مثالِ اوّل: تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ.

مثالِ دوم: موافقتِ أَفْعَلَ جیسے: تَبَصَّرَ و أَبْصَرَ.

مثالِ سوم: موافقتِ فَعَّلَ جیسے: تَكَذَّبَهٗ و كَذَّبَهٗ (اس کو کذب سے منسوب کیا)۔

مثالِ چہارم: موافقتِ اِسْتَفْعَلَ، جیسے: تَحَوَّجَ و اِسْتَحْوَجَ (حاجت طلب کی)۔

۱۱۔ ابتدا: اور اس کی دو صورتیں ہیں:

اول یہ کہ اس کا استعمال مجرد سے نہ آیا ہو، جیسے[1]: تَشَمَّسَ (دھوپ میں بیٹھا)۔

دوم یہ کہ مجرد میں کسی اور معنی کے لیے مستعمل ہو، جیسے: تَكَلَّمَ زَيْدٌ (زید نے بات کی) اور یہ مجرد سے كَلَمَ بمعنی جَرَحَ (زخمی کیا) مستعمل ہے۔

خاصیّتِ مفاعلہ

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ مشارکت: دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو، یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی، لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے دوسرے کو مفعول، جیسے: قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًوا (زید و عمرو نے باہم قتال کیا) یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

۲۔ موافقتِ مجرد: یعنی مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے: سَافَرَ زَيْدٌ (زید نے سفر کیا) سَافَرَ بمعنی سَفَرَ.

---

[1] لیکن ''منتہی الارب'' میں اس کا مجرد موجود ہے، شَمَسَ يَوْمُنَا: آفتاب ناک شد روزِ ما۔ (فیوض، ص: ۸۰)

besturdubooks.wordpress.com

۳۔موافقتِ أَفْعَلَ: جیسے: بَاعَدْتُهٗ بمعنی أَبْعَدْتُهٗ (میں نے اُس کو دُور کیا)۔

۴۔موافقتِ تفَاعَلَ: جیسے: شَاتَمَ زَيْدٌ عَمْرًوا (زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی) بمعنی تَشَاتَمَا.

۵۔تصییر: یعنی کسی شئے کو صاحبِ مأخذ بنانا، جیسے: عَافَاكَ اللّٰهُ. (أي جعلَكَ ذا عَافِيَةٍ)

۶۔ابتدا: جیسے: قَاسَا زَيْدٌ هٰذِهِ الشِّدَّةَ (زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا) مجرد قَسْوَة بمعنی سختی ہے۔

۷۔موافقتِ فَعَّلَ: جیسے: ضَاعَفْتُ الشَّيْء (میں نے شئے کو دو چند کر دیا) بمعنی ضَعَّفْتُهٗ.[1]

خاصیّتِ تفاعل

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔تشارک: یہ خاصیّت مثل مفاعلہ کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعلہ میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورتِ فاعل ذکر کیا جاتا ہے، اگرچہ فعل کے صدور اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلّق ہوتا ہے، یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی، جیسے: تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو (زید و عمرو نے باہم گالی گلوچ کی)۔

۲۔شرکت: فقط صدورِ فعل میں، نہ وقوع میں، جیسے: تَرَافَعَا شَيْئًا (دونوں نے ایک شئے کو اٹھایا)۔

---

[1] فیوضِ عثمانی: ص ۸۲

besturdubooks.wordpress.com

۳۔تخییل: یعنی کسی کو مأخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا، جو درحقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے: تَمَارَضَ زَیْدٌ (زید نے دکھاوے کے لیے اپنے آپ کو بیمار بنالیا) حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔

فائدہ: تکلّف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلّف میں مأخذِ فعل مرغوب ہوتا ہے، اور تخییل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لیے مأخذِ فعل سے کام لیا جاتا ہے، حقیقتاً مطلوب نہیں ہوتا۔

۴۔مطاوعتِ فَاعَلَ: جو بمعنی أَفْعَلَ ہے، جیسے: بَاعَدْتُهٗ فَتَبَاعَدَ، یہاں بَاعَدْتُهٗ بمعنی اَبْعَدْتُهٗ ہے، اس لیے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا (میں نے اس کو دور کیا، پس وہ دور ہوگیا)۔

۵۔موافقتِ مجرد: جیسے: تَعَالٰی بمعنی عَلَا (بلند ہوا)۔

۶۔موافقتِ أَفْعَلَ: جیسے: تَیَامَنَ بمعنی أَیْمَنَ (یمن میں داخل ہوا)۔

۷۔اِبتدا: جیسے: تَبَارَكَ اللّٰهُ (خدا تعالیٰ بہت بابرکت ہے) اس کا مجرد بَرَكَ ہے بمعنی اُونٹ بیٹھا۔

فائدہ: جو لفظ بابِ مفاعلہ میں دو مفعول چاہتا ہے وہ بابِ تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا۔ اور جو بابِ مفاعلہ میں متعدی بیک مفعول ہوگا وہ بابِ تفاعل میں لازم ہوگا، جیسے: جَاذَبْتُ زَیْدًا ثَوْبًا (میں نے زید کا کپڑا کھینچا) اور تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا (ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا)، اور قَاتَلْتُ زَیْدًا وَتَقَاتَلْتُ أَنَا وَزَیْدٌ.

besturdubooks.wordpress.com

خاصیّتِ اِفتعال

اس باب کی چھ خاصیتیں ہیں:

۱۔ اِتخاذ: اس کی چار صورتیں ہیں جو بابِ تفعّل میں گذر چکی ہیں، جیسے:

۱۔ اِجْتَحَرَ (سوراخ بنایا)، مأخذ جُحْرٌ ہے، بضم "جیم" اور اِحْتَجَرَ (حجرہ بنایا) مأخذ حُجْرَۃٌ بضم "حائے حُطّی" یہ مأخذ بنانے کی مثال ہے۔

۲۔ اِجْتَنَبَ (جانب پکڑی) یہ مأخذ پکڑنے کی مثال ہے۔

۳۔ اِغْتَذٰی الشَّاۃَ (بکری کو غذا بنا دیا) یہ کسی چیز کو مأخذ بنانے کی مثال ہے۔

۴۔ اِعْتَضَدَہٗ (اس کو بغل میں پکڑا) یہ کسی کو مأخذ میں لینے کی مثال ہے، مأخذ عضد ہے۔

۲۔ تصرّف: یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا، جیسے: اِکْتَسَبَ (کسب میں کوشش کی)۔

۳۔ تخییر: یعنی فاعل کا اپنے لیے کوشش کرنا، جیسے: اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ (اپنے لیے جو ناپے) مأخذ کَیْلٌ ہے۔

۴۔ مطاوعتِ فَعَلَ: جیسے: غَمَمْتُہٗ فَاغْتَمَّ (میں نے اس کو غمگین کیا پس وہ غمگین ہو گیا)۔

۵۔ موافقتِ مجرد و أَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ و اِسْتَفْعَلَ:

مثالِ اوّل: جیسے: اِبْتَلَجَ بمعنی بَلَجَ (روشن ہوا)۔

مثالِ دوم: موافقتِ أَفْعَلَ جیسے: اِحْتَجَزَ بمعنی أَحْجَزَ (ملک حجاز میں داخل ہوا)۔

besturdubooks.wordpress.com

مثالِ سوم: موافقتِ تَفَعَّلَ جیسے: اِرْتَدٰی بمعنی تَرَدّٰی (چادر اوڑھ لی)۔

مثالِ چہارم: موافقتِ تَفَاعَلَ جیسے: اخْتَصَمَ زَیْدٌ وعَمْرٌو بمعنی تَخَاصَمَا.

مثالِ پنجم: موافقتِ اِسْتَفْعَلَ جیسے: اِیْتَجَرَ بمعنی اِسْتَأْجَرَ (اُجرت طلب کی)۔

۶۔ اِبتدا: جیسے: اِسْتَلَمَ (پتھر کو بوسہ دیا) مأخذ سَلِمَة بکسرِ ''لام'' بمعنی سنگ۔

خاصیّتِ اِستفعال

اس باب کی دس خاصیتیں ہیں:

۱۔ طلب: یعنی مأخذ کا طلب کرنا، جیسے: اِسْتَطْعَمْتُهٗ (میں نے اس سے کھانا طلب کیا)۔

۲۔ لیاقت: یعنی کسی شئے کا مأخذ کے لائق ہونا، جیسے: اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ (کپڑا پیوند کے لائق ہوگیا) مأخذ رُقْعَة ہے۔

۳۔ وِجدان: جیسے: اِسْتَكْرَمْتُهٗ (میں نے اُس کو کریم پایا)۔

۴۔ حِسبان: یعنی کسی چیز کو مأخذ کے ساتھ موصوف خیال کرنا، جیسے: اِسْتَحْسَنْتُهٗ (میں نے اس کو نیک گمان کیا) مأخذ حُسن ہے۔

۵۔ تحوّل: یعنی کسی چیز کا عینِ مأخذ یا مثلِ مأخذ کے ہونا، اور یہ دو قسم پر ہے:

صوری جیسے: اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ (گارا پتھر ہوگیا، یا مثل پتھر کے ہوگیا) مأخذ حَجَر ہے۔

معنوی جیسے: اِسْتَوْنَقَ الْجَمَلُ (اونٹ اونٹنی ہوگیا) یعنی صفتِ ضعف میں، مأخذ نَاقَة ہے۔

۶۔ اِتخاذ: جیسے: اِسْتَوْطَنَ الْهِنْدَ (ہند کو وطن بنالیا) مأخذ وَطَن ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

۷۔قصر: یعنی اختصار کے واسطے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا، جیسے: اِسْتَرْجَعَ (إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا)۔

۸۔مطاوعتِ أَفْعَلَ: جیسے: أَقَمْتُهُ فَاسْتَقَامَ (میں نے اسکو قائم کیا پس وہ قائم ہوگیا)۔

۹۔موافقتِ مجرد و أَفْعَلَ وَتَفَعَّلَ وافْتَعَلَ: جیسے: اِسْتَقَرَّ وَقَرَّ (ٹھہر گیا)، اِسْتَجَابَ وأَجَابَ (جواب دیا، قبول کیا)، اور اِسْتَكْبَرَ وتَكَبَّرَ (غرور کیا)، اور اِسْتَعْصَمَ واِعْتَصَمَ (اُس نے چنگل مارا)۔

۱۰۔اِبتدا: جیسے: اِسْتَعَانَ [موئے عانہ (موئے زیرناف) صاف کیے] مأخذ عانہ[1]۔

خاصیّتِ اِنفعال

اس باب کے سات خواص ہیں:

۱۔لزوم: جیسے: اِنْصَرَفَ (پھرا) لازم، صَرَفَ (پھیرا) متعدی۔

۲۔علاج: یعنی حواسِ ظاہرہ سے اِدراک کرنا۔

یہ دونوں خواص یعنی لزوم وعلاج بابِ اِنفعال کے لازمی ہیں، اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہوگا۔

۳۔مطاوعتِ فَعَلَ مجرد: جیسے: كَسَرْتُهُ فَانْكَسَرَ، اور یہ اس باب کا خاصہ[2] غالبہ ہے۔

۴۔مطاوعتِ أَفْعَلَ: جیسے: أَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ (میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہوگیا)۔

---

[1] مجرد عَانَ ہے (مدد کی)۔

[2] حاصل یہ ہے کہ مطاوعت مجرد، مطاوعتِ أفعل کی نسبت سے کثیر الاستعمال ہے۔ف

besturdubooks.wordpress.com

۵۔موافقتِ فَعِلَ و أَفْعَلَ: جیسے: اِنْبَلَجَ بمعنی بَلِجَ (کشادہ ابرو ہوا)، اور موافقتِ أَفْعَلَ جیسے: اِنْحَجَزَ بمعنی أَحْجَزَ (حجاز[1] میں پہنچا)، اور حَیْنُونَتُ میں، جیسے: اِنْحَصَدَ الزَّرْعُ بمعنی أَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی حصاد کے وقت کو پہنچ گئی)۔

فائدہ: بابِ انفعال کا یہ خاصہ نادر الوجود ہے۔

۶۔بابِ اِنفعال: کا فاکلمہ "ل، م، ن، ر" اور حرف لین نہ ہوں گے؛ بوجہ ثقیل ہونے کے، اور اِن حروف میں بجائے اِنفعال کے اِفتعال آئے گا، جیسے: رَفَعَهُ فَارْتَفَعَ، وَنَقَلَهُ فَانْتَقَلَ، لیکن اِنْمَحٰی اور اِنْمَازَ شاذ ہیں۔

۷۔اِبتدا: جیسے: اِنْطَلَقَ (چلا گیا) اور اس کا مجرد طلاقت بمعنی کشادہ روی ہے۔

خاصیّتِ اِفعیعال

اس باب کی چار خاصیتیں ہیں:

۱۔لزوم: اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے، جیسے: اِحْلَوْلَيْتُهُ (میں نے اس کو شیریں خیال کیا) اور اِعْرَوْرَيْتُهُ (میں اس پر بے زین سوار ہوا)۔

۲۔مبالغہ: اور یہ لازم[2] ہے، جیسے: اِعْشَوْشَبَ الْأَرْضُ (زمین بہت گھاس والی ہوگئی)۔

۳۔مطاوعتِ فَعَلَ: جیسے: ثَنَيْتُهُ فَاثْنَوْنٰی (میں نے اُس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا)۔

۴۔موافقتِ اِسْتَفْعَلَ: جیسے: اِحْلَوْلَيْتُهُ بمعنی اِسْتَحْلَيْتُهُ.

اور یہ دونوں خواص نوادر ہیں۔

---

[1] اس میں بلوغ کا خاصہ ہے۔ف

[2] مبالغہ کے لزوم کا دعویٰ متکلّم فیہ امر ہے۔فیوض عثمانی

besturdubooks.wordpress.com

خاصیّتِ افعلّال و اِفعیلال

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

۱۔لزوم ۲۔مبالغہ ۳۔لون ۴۔عیب

مثالیں: جیسے: اِحْمَرَّ (بہت سرخ ہوا)، اِشْهَابَّ (بہت سفید ہوا)، اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ (بہت بھینگا ہوا)۔

خاصیّتِ اِفعوّال

اس باب کی بنا مُقْتَضَب[1] (صیغہ اسم مفعول) ہے بمعنی بریدہ، اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اصل یا مثل اصل کے موجود نہ ہو، اور حرف اِلحاق اور حرف زائد للمعنیٰ سے خالی ہو۔

خاصیّتِ فَعْلَلَ

اس باب کے بہت سے خواص ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

۱۔قصر: جیسے: بَسْمَلَ (بِسْمِ اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی)۔

۲۔اِلباس: جیسے: بَرْقَعْتُهٗ (میں نے اُس کو برقعہ پہنایا)۔

۳۔مطاوعتِ خود: جیسے: غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَهٗ فَغَطْرَشَ (رات نے اُس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہوگئی)۔

---

[1] مقتضب وہ ہے کہ جس کی بنا ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ ازسرنو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ اقتضاب اور ابتدا میں دو وجہ سے فرق ہے:

(۱) ابتدا میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو، اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے۔

(۲) اقتضاب میں حرفِ اِلحاق اور حرف زائد للمعنیٰ سے خالی ہونا شرط ہے۔ (کذا فی فیوضِ عثمانی، ص:۹۱)

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ: یہ باب[1] ہمیشہ صحیح ومضاعف آتا ہے، اور مہموز کم، جیسے: زَلْزَلَ، وَسْوَسَ.

خاصیّتِ تَفَعْلَلَ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:

۱۔ مطاوعتِ فَعْلَلَ: جیسے: دَحْرَجْتُهٗ فَتَدَحْرَجَ (میں نے اُس کو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا)۔

۲۔ اقتضاب: جیسے: تَھَبْرَسَ (ناز سے چلا)۔

خاصیّتِ اِفْعَنْلَلَ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:

۱۔ لزوم ۲۔ مطاوعتِ فَعْلَلَ: مع مبالغہ، جیسے: ثَعْجَرْتُهٗ فَاثْعَنْجَرَ (میں نے اس کا خون گرایا پس وہ خون ریختہ ہوا)۔

خاصیّتِ اِفْعَلَلَّ

۱۔ لزوم ۲۔ مطاوعتِ فَعْلَلَ: یہ باب بھی لازم ومطاوع فَعْلَلَ آتا ہے، جیسے: طَمْأَنْتُهٗ فَاطْمَأَنَّ (میں نے اُس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہوگیا) کبھی مقتضب بھی آتا ہے، جیسے: اِكْفَهَرَّ النَّجْمُ (ستارہ روشن ہوگیا) اس کا مجرد نہیں آتا۔

فائدہ: ابوابِ ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں، مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

تـــــــمّـــــــتُ

---

[1] یعنی اکثر۔ف

besturdubooks.wordpress.com

مکتبۃ البشریٰ

طبع شدہ

رنگین مجلد

تفسیر عثمانی (۲ جلد)
خطبات الاحکام لجمعات العام
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر مکمل)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر مکمل)
لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی
بہشتی زیور (تین حصے)
معلم الحجاج
فضائل حج
تعلیم الاسلام (مکمل)
حصن حصین

رنگین کارڈ کور

حیاۃ المسلمین
تعلیم الدین
خیر الاصول فی حدیث الرسول
الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر) (جیبی)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر) (جیبی)
عربی زبان کا آسان قاعدہ
فارسی زبان کا آسان قاعدہ
علم الصرف (اولین، آخرین)
تسہیل المبتدی
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ
عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)
عربی صفوۃ المصادر
صرف میر
تیسیر الابواب
نام حق
آداب المعاشرت
زاد السعید
جزاء الاعمال
روضۃ الادب
آسان اُصولِ فقہ
معین الفلسفہ
معین الاصول
تیسیر المنطق
تاریخ اسلام
بہشتی گوہر
فوائد مکیہ
علم النحو
جمال القرآن
نحو میر
تعلیم العقائد
سیر الصحابیات

فصولِ اکبری
میزان ومنشعب
نمازِ مدلل
نورانی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)
بغدادی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)
رحمانی قاعدہ (چھوٹا/بڑا)
تیسیر المبتدی
منزل
الانتباہات المفیدۃ
سیرت سید الکونین ﷺ
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں
حیلے اور بہانے
اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے

کریما
پند نامہ
پنج سورۃ
سورۃ یٰس
عم پارہ درسی
آسان نماز
نماز حنفی
مسنون دعائیں
خلفائے راشدین
امت مسلمہ کی مائیں
فضائل امت محمدیہ
علیم بنتی

کارڈ کور / مجلد

اکرام مسلم
مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
فضائل اعمال
منتخب احادیث

زیر طبع

علامات قیامت
حیاۃ الصحابہ
جواہر الحدیث
بہشتی زیور (مکمل ومدلل)
تبلیغ دین
اسلامی سیاست مع تکملہ
کلید جدید عربی کا معلم (حصہ اول تا چہارم)

فضائل درود شریف
فضائل صدقات
آئینہ نماز
فضائل علم
النبی الخاتم ﷺ
بیان القرآن (مکمل)
مکمل قرآن حافظی ۱۵ سطری